WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
05 جون 2026
FRIDAY
05 JUNE - 2026

صفحہ 03 بارک اوبامہ سے منسلک انسٹاگرام اکاؤنٹ ہیک

صفحہ 08 ناروے شطرنج: پراگنانندھا نے کارلسن کو دوبارہ شکست دے دی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 131 | جلد: 16

’تمام عقائد کیلئے یکساں احترام عالمِ انسانیت کیلئے ہندوستان کا سب سے بڑا تحفہ: لیفٹیننٹ گورنر

جموں وکشمیر صدیوں پرانے بقائے باہمی کی بہترین مثال

اہلیان وادی کا جذبہ حب الوطنی قابل تعریف، منشیات کیخلاف اجتماعی جدوجہد ناگزیر: منوج سنہا

سری نگر//۴، جون//جے کے این ایس//اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ جموں اور کشمیر مذہبی ہم آہنگی کی بہترین مثالوں میں سے ایک ہے، جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو کہا کہ ’سروا دھرم سمبھاؤ‘ (تمام عقائد کیلئے یکساں احترام) کا فلسفہ ہزار سال سے ہندوستان کی تہذیبی اخلاقیات میں گہرائی سے پیوست ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سری نگر میں

’رشیوار بین المذاہب کانفرنس 2026 میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تمام مذاہب کو یکساں طور پر عزت دینے کا خیال ہندوستان کے فلسفہ کے تانے بانے میں صدیوں سے بُنا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ آج بہت سی قومیں بقائے باہمی کے چیلنج سے نبرد آزما ہیں، تنوع ہماری زندگی کا فطری تال رہا ہے۔ جبکہ بہت سے معاشروں نے اتحاد کی حفاظت/102

کمشنر سٹیٹ ٹیکسز نے صوبہ کشمیر میں ٹیکس کی تعمیل اور نفاذی اقدامات کا جائزہ لیا

سری نگر//انفو//کمشنر سٹیٹ ٹیکسز پی کے بھٹ نے صوبہ کشمیر میں ٹیکس تعمیل، نفاذی کارروائیوں اور محصولات کی نگرانی کا جائزہ لینے کے لئے محکمہ سٹیٹ ٹیکسز کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کمشنر سٹیٹ ٹیکسز کشمیر پرویز احمد ریتہ اور صوبہ کشمیر کے تمام سرکلوں کے سٹیٹ ٹیکس افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ کمشنر نے بی آئی ایس اے جی کے ذریعے نشاندہی شدہ معاملات، آڈٹ کیسز اور مالی برس 22-2021 کے دوران عائد اور وصول کی گئی ٹیکس رقم کے حوالے سے کی گئی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے نان فائلرز/101

57 روزہ امرناتھ یاترا 2026

IGP کشمیر نے لیا بال تل بیس کیمپ میں اعلیٰ سطحی میٹنگ میں سیکورٹی تیاریوں کا جائزہ

3 جولائی کو یاترا شروع ہونے سے پہلے تمام انتظامات اور مربوط منصوبہ بندی کی ہدایت

سری نگر//۴، جون//جے کے این ایس// 57 روزہ امرناتھ یاترا 2026 سے پہلے کی تیاریوں کی ایک بڑی مشق میں، انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے جمعرات کو بال تل بیس کیمپ میں سیکورٹی اور لاجسٹک انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ایک پُرامن، محفوظ اور پریشانی سے پاک یاترا کو یقینی بنانے کیلئے مربوط منصوبہ بندی اور اعلیٰ ترین تیاریوں پر زور دیا۔ خبررساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق آئی جی پی کشمیر وی کے بردی (آئی پی ایس) نے جمعرات کو ڈی آئی جی سنٹرل کشمیر رینج راجیو پانڈے (آئی پی ایس) اور ایس ایس پی گاندربل سدھانشو دھاما (آئی پی ایس) کیساتھ، 57 روزہ امرناتھ یاترا 2026 کے ہموار انعقاد کے لیے/103

سالانہ امرناتھ جی یاترا کے سلسلے میں تمام تیاریاں 20 جون تک مکمل ہوں گی: صوبائی کمشنر کشمیر

یاترا مجموعی طور پر 57 دنوں تک جاری رہے گی جو 3 جولائی سے شروع ہو کر 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔

سرینگر// 4 جون //کے این ایس// صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے کہا ہےسالانہ امر ناتھ جی یاترا کے سلسلے میں 20 جون تک تمام تیاریاں مکمل کر کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا ہے کہ امسال یاترا 57 روز تک جاری رہے گی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق صوبائی کمشنر کشمیر نے کہا کہ امسال امرناتھ یاترا تین جولائی سے باقاعدہ طور پر شروع ہوگی جب کہ یاترا سے قبل

ہونے والی روایتی ’پرتھم پوجا‘ 29 جون کو کی جائے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس سال یاترا مجموعی طور پر 57 دنوں تک جاری رہے گی اور 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ یاترا کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام متعلقہ محکمہ جات اور سٹیک ہولڈرز باہمی تال میل کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ صوبائی کمشنر کے مطابق 20 جون تک تمام انتظامات مکمل کر لیے جائیں گے، جن میں رہائش، صحت، سکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، پانی و بجلی کی فراہمی، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات شامل ہیں۔ انہوں نے/104

سنجیدہ تحریک کے لیے ایک روڈ میپ اور پورے کشمیر اور دہلی تک رسائی کی ضرورت: روح اللہ

سرینگر// 4 جون //کے این ایس// نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما اور سری نگر کے رکن پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ مہدی نے جمعرات کو کہا کہ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت اور آئینی ضمانتوں کی بحالی کے لیے کوئی بھی لڑائی ”مستقل مزاجی اور ساکھ“ پر مبنی ہونی چاہیے، نہ کہ ”تھیٹرکس یا آپٹکس“۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) سے بات کرتے ہوئے ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ/105

جموں وکشمیر کے نوجون بے پناہ صلاحیتوں کے مالک

جامعہ اقتصادی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر// 04 جون //اے پی آئی// مشن یوا کے تحت 6 مستفدین میں ایک کروڑ 12 لاکھ روپے کی مالی امداد تقسیم کرنے کے موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اپریل اور مئی میں 3367 معاملات میں 209 کروڑ روپے جاری کئے گئے۔ نوجوانوں کی خود روزگاری اور کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دینے کا حکومت نے عزم کیا ہوا ہے اور جموں وکشمیر میں بے روزگاری پر قابو پانے کیلئے سرکار ہر ممکن اقدامات اٹھانے سے گریز نہیں کرے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سیول سیکریٹریٹ سرینگر میں منعقدہ تقریب کے دوران مشن یوا کے تحت 6 مستفدین میں مجموعی طور پر ایک کروڑ 12 لاکھ مالیت کے ڈمبرسل لیٹر تقسیم کئے۔ تقریب کے دوران انہوں نے کہا کہ مشن یوا کے تحت کیم اپریل سے 31 مئی تک 3367 معاملات میں 209 کروڑ روپے کی مالی امداد جاری کی گئی ہے، جو نوجوانوں میں کاروباری سرگرمیوں اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے حکومتی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ حکام کے مطابق مجموعی

طور پر 5016 معاملات کو منظوری دی گئی ہے جن کی کل مالیت 269 کروڑ روپے بنتی ہے، جن میں سے 209 کروڑ روپے کی رقم 3367 مستفیدین کو جاری کی جا چکی ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی موجود تھے۔ تقریب میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری زراعت و پیداوار ڈاکٹر آشیش چندر ورما، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار، کمشنر سیکرٹری پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ایس واز، سیکرٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ کمار راجیو رنجن، مشن ڈائریکٹر مشن یووا//106

جموں وکشمیر کی اپنی آئی پی ایل ٹیم ہمارا خواب

ضلع سطحی لیگز بین الاقوامی مقابلوں اور سپورٹس ڈھانچے کا قیام عمل میں لایا جائے گا/ستیش شرما

سرینگر// 04 جون //اے پی آئی// جموں وکشمیر میں کھیلوں کو فروغ دینے اور منشیات کی بدعت کے خاتمے کا عندیہ دیتے ہوئے کھیل، یوتھ سپورٹس سروس کے وزیر نے کہا کہ جموں وکشمیر کی اپنی آئی پی ایل ٹیم ہمارا خواب ہے۔ عالمی کھیلوں کے انعقاد کیلئے ہماری کوششیں جاری رہیں گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے وزیر

برائے یوتھ سروس اینڈ سپورٹس ستیش شرما نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو منشیات کی لعنت سے دور رکھنے کیلئے کھیلوں کے فروغ کو ایک موثر ہتھیار/107

نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم

آج لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں 19ویں نشہ مخالف ریلی اور پدیاترا

گاندربل میں انتظامات کو حتمی شکل، ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے پیشگی ٹریفک ایڈوائزری جاری

سری نگر//۴، جون//جے کے این ایس// 11 اپریل کو اپنی اعلان شروع کردہ ’نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم‘ کے تحت آج یعنی 5 جون 2026 بروز جمعہ کی صبح لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع میں ایک بڑی منشیات مخالف ریلی سے خطاب کے بعد یہاں ایک پُرہجوم منشیات مخالف پدیاترا

پیدل مارچ کی قیادت کریں گے، جو قصبہ کے مختلف بازاروں اور علاقوں سے گزرنے کے بعد اختتام پذیر ہوگی۔ یہ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی زیر قیادت 19واں منشیات مخالف عوامی رابطہ اور بیداری پروگرام ہوگا۔ جے کے این ایس کو معلوم ہوا کہ گاندربل میں منشیات مخالف ریلی اور پدیاترا/108

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں سولرائزیشن کے اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر//انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے متعلقہ سرکاری محکموں کے اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر میں جاری بڑے پیمانے پر سولرائزیشن منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ کی طرف سے نشاندہی کی گئی رکاوٹوں کو دور کرنے پر غور وخوض کیا گیا/109

جموں وکشمیر کے لوگوں کے مسائل حل کرنے اور خطے کو ترقی کی منزلوں پر لیجانے کیلئے وزیر اعظم سرگرم عمل/درخشاں اندرابی

سرینگر// 04 جون //اے پی آئی// رروا اچھی گام صحت افزاء مقام پر نیشنل کانفرنس کی میٹنگ کو عوام کے ساتھ مذاق کے مترادف قرار دیتے ہوئے وقف بورڈ کی چیرپرسن نے کہا کہ جموں وکشمیر کا عوام گوناگوں مسائل سے دوچار ہیں۔ داچھی گام میں میٹنگ کرنا کوئی گناہ نہیں تاہم وزراء، ممبران اسمبلی عوام خادم ہیں حاکم نہیں اور ان کا داچھی گام جانا کس قدر صحیح ہے اس کا فیصلہ انہیں پر چھوڑ دینا چاہیے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق/110

نئی دہلی میں قومی پنچایت ایوارڈ 2025 کی تقریب کا انعقاد

42 نمایاں پنچایتی ادارے دیہی تبدیلی کو آگے بڑھانے پر اعزاز سے سرفراز

’گراموودے سے بھارت اُدے‘ ترقی یافتہ ہندوستان کا راستہ: راجیو رنجن سنگھ

سری نگر//۴، جون//جے کے این ایس// جمعرات کو نئی دہلی میں پنچایتی راج اور ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری کے مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے 42 نمایاں پنچایتوں کو قومی پنچایت ایوارڈ 2025 سے نوازا۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ ایوارڈز ترقی یافتہ بھارت 2047 کے وژن کے مطابق، شمولیتی، شراکتی اور پائیدار دیہی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ملک بھر کی پنچایتوں کی مثالی شراکت کو تسلیم کرتے ہیں۔ قومی پنچایت ایوارڈ 2025 سے نوازے گئے ایوارڈ یافتہ پنچایتوں کے

کاموں اور بہترین طرز عمل پر ای بک اور پنچایتی راج اداروں کو مضبوط بنانے پر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے بہترین طریقوں کا ایک مجموعہ بھی اس تقریب کے دوران جاری کیا گیا۔ ان اشاعتوں کا مقصد ہم مرتبہ سیکھنے میں سہولت فراہم کرنا اور نچلی سطح پر حکمرانی کے کامیاب ماڈلز کی نقل تیار کرنا ہے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ نے ایوارڈ یافتہ پنچایتوں کو ان کی لگن، اختراع اور عوام پر مبنی حکومت کے عزم کے لیے مبارکباد دی۔ ایوارڈ یافتہ پنچایتوں کے نمائندوں اور ملک بھر سے عملی طور پر جڑے ہوئے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ نے کہا کہ یہ ایوارڈز نچلی سطح پر جمہوریت کی بڑھتی ہوئی طاقت اور وکشت بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں پنچایتوں کے اہم کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی/111

نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان

سری نگر پولیس نے 2 کروڑ روپے مالیت کی 2 منزلہ عمارت مسمار کی

سرینگر// 4 جون //کے این ایس// جاری نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات سے متعلق جرائم کے خلاف اپنے مسلسل اور غیر سمجھوتہ کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے سری نگر میں پولیس نے محکمہ مال کے ساتھ مل کر ایک غیر قانونی طور پر تعمیر شدہ تین منزلہ رہائشی ڈھانچے کو مسمار کر دیا جس کی مالیت تقریباً 2 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے جو کہ غلام محمد شیخ ساکنہ موخان محلہ، رعناواری، سری نگر۔ ملزم این ڈی پی ایس کے متعدد مقدمات میں ملوث ہے، جس میں ایف آئی آر نمبر 2019/112 سیکشن 8/20، 18، 21، 29 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت پولس اسٹیشن اونتی پورہ میں اور ایف آئی آر نمبر 2023/81 سیکشن 8/21، 29 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت پولیس اسٹیشن بڈگام میں درج ہے۔ مزید برآں، ان کی شریک حیات شیخ معروف بھی ایف آئی آر نمبر 2025/217 سیکشن 8/22 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت پولس اسٹیشن پلوامہ میں درج ہے۔ ایک جامع انکوائری اور ملزم کے پاس موجود اثاثوں کی تصدیق اور تصدیق کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ تین منزلہ کنکریٹ کا ڈھانچہ تجاوز شدہ ریاستی اراضی پر کھڑا کیا گیا تھا اور مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی آمدنی سے تعمیر کیا گیا تھا۔ اس کارروائی کے نتیجے میں کروڑوں مالیت کی قیمتی سرکاری اراضی بھی ناجائز قبضوں سے برآمد ہوئی ہے۔ مزید تفتیش سے یہ بات سامنے آئی کہ جائیداد نے غیر قانونی طور پر حاصل کیے گئے اثاثے بنائے اور ریاستی زمین پر غیر مجاز تجاوزات کے علاوہ غیر قانونی منشیات کی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے مالی فوائد کی نمائندگی کی۔ تمام ضروری قانونی تقاضوں کی تکمیل کے بعد اور قانون کے مناسب عمل کے مطابق متعلقہ ریونیو حکام کی موجودگی میں ڈھانچے کو منہدم کر دیا گیا۔ یہ کارروائی جموں وکشمیر پولیس کے منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کو سپورٹ کرنے والے مالیاتی ڈھانچے کو ختم کرنے کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ جرائم کی آمدنی کو نہ تو تحفظ دیا جائے اور نہ ہی اسے غیر قانونی اثاثوں میں تبدیل ہونے دیا جائے۔ جموں وکشمیر پولیس معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے عزم میں ثابت قدم ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ منشیات سے پاک جموں وکشمیر کی تعمیر میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد جاری رکھیں۔ تمام ضروری قانونی تقاضوں کی تکمیل کے بعد اور قانون کے مناسب عمل کے مطابق متعلقہ ریونیو حکام کی موجودگی میں ڈھانچے کو منہدم کر دیا گیا۔ یہ کارروائی جموں وکشمیر پولیس کے منشیات کی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کو سپورٹ کرنے والے مالیاتی ڈھانچے کو ختم کرنے کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ جرائم کی آمدنی کو نہ تو تحفظ دیا جائے اور نہ ہی اسے غیر قانونی اثاثوں میں تبدیل ہونے دیا جائے۔/112

ساڑھے 5 ہزار سالہ عراقی بادشاہت

تحریر...
ڈاکٹر عرفان احمد بیگ

انسانی تہذیب کا آغاز ہی عراق، شام اور مصر کی سرزمین سے ہوتا ہے۔ یوں انبیا کرام کی یہ سرزمین انسانی تمدن اور تہذیب کے اعتبار سے کم از کم پندرہ بیس ہزار سال سے زیادہ قدیم ہے مگر تاریخی اعتبار سے دیکھیں تو اس انسانی تہذیب کے جو آثار واضح انداز میں ملتے ہیں وہ سمیری تہذیب civilizationsumerian سے شروع ہوتے ہیں۔

پھر Assyrians اکاڈین تہذیب سے ہوتی 1792 قبل مسیح، حمورابی جیسے عظیم بادشاہ تک پہنچی جس نے دنیا میں پہلی مرتبہ قانون (آئین یا دستور) دیا۔ 604 قبل مسیح Nebuchadnezzar,ii, کا دور رہا، اس کے بعد سائرس اعظم کا دور رہا جو ایران کا بادشاہ تھا اُس نے اس پورے علاقے کو فتح کیا تھا اور یہاں سے یہودیوں کو جن کو فلسطین پر حملہ کر کے بابل کے لوگوں نے چالیس ہزار کو قتل کیا تھا اور باقی یہودیوں کو یہاں عراق "بابل، نینوا" میں غلام اور کنیزیں بنا کر لائے تھے، سائرس اعظم نے ان کو دوبارہ فلسطین میں آباد کیا۔ یہاں عراق میں بخت نصر نے عظیم محلات تعمیر کروائے تھے۔

116ء میں رومیوں کی حکمرانی یہاں مستحکم ہو گئی۔ 224ء میں ساسانی خاندان کی حکمرانی کا دور شروع ہوا۔ 642ء میں اسلام کا دور حکمرانی شروع ہوا اور اسی عراق میں بدقسمتی سے 10 محرم الحرام 61 ہجری بمطابق 9 یا 10 اکتوبر 680ء کو واقعہ کربلا پیش آیا۔ اُس وقت اموی خلیفہ یزید اول تھے۔ یہاں حضرت امام حسینؓ نے اپنے 72 ساتھیوں کے ساتھ حق و باطل کی جنگ میں شہادت پائی۔ یہ سانحہ اسلامی تاریخ کا سب سے دردناک واقعہ ہے۔

یہاں 762ء میں بغداد کا شہر آباد کیا گیا پھر اسی عراق میں خصوصاً 750ء میں خلافت عباسی دور حکومت شروع ہوا جو بڑی آب و تاب کے ساتھ 1031ء تک ترقی کرتا رہا مگر اس کے بعد سلجوق حکمران ہوئے لیکن بغداد کی عظمت میں 1258ء تک اضافہ ہوتا رہا اور یہ ترقی عباسی خلافت کی مرہون منت تھی۔

یہ دور 1258ء تک رہا جس میں نامور خلفاء میں ہارون الرشید 14 ستمبر 786ء سے 24 مارچ 809ء تک رہے، اس کے بعد امین الرشید 24 مارچ 809ء سے 27 ستمبر 813ء تک خلیفہ رہے پھر مامون الرشید 813ء سے 7 اگست 833ء تک خلیفہ رہے، اس خلافت کے دوران اور 1258ء تک بغداد دنیا میں اپنا سب سے بلند علمی، ادبی مقام رکھتا تھا اور آج جیسے دنیا بھر سے لوگ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے لندن، نیویارک جاتے ہیں۔

اُس زمانے میں بغداد آیا کرتے تھے یہاں اُس وقت بغداد شہر میں دنیا کی اہم ترین یونیورسٹیاں اور لائبریریاں قائم تھیں، اور شہر کی آبادی بارہ سے چودہ لاکھ کے درمیان تھی۔ 1258ء میں چنگیز خان کے پوتے ہلاکو خان نے بغداد پر حملہ کیا، حملے سے پہلے اُس نے بغداد شہر کا محاصرہ کیا جو 29 جنوری 1258ء کو کیا اور 10 فروری 1258ء تک جاری رہا، اُس وقت عباسی خلیفہ مستعصم باللہ تھا جس نے بہت سے ہیرے جواہرات اکٹھا کر رکھے تھے۔

مورخین کے مطابق جب شہر فتح کر لیا گیا تو ہلاکو خان نے خلیفہ کو کچھ دن بھوکے رکھا اور پھر کھانے کے لیے پلیٹ میں ہیرے جواہرات دیئے اور کہا کہ کھاؤ پھر بولا یہ دولت تم نے اگر فوج پر خرچ کی ہوتی تو آج یہ نہ دیکھنا پڑتا۔

اس حملے کو انسانی تاریخ میں علم، تمدن اور تہذیب کے نقصان کی سب سے بڑی تباہی قرار دیا جا سکتا ہے کہ ہلاکو خان نے نہ صرف بغداد میں محاصرے کے بعد پچاس ہزار سپاہیوں اور لاکھوں شہریوں کا قتل عام کیا بلکہ بغداد کی لائبریریوں، یونیورسٹیوں اور تجربہ گاہوں سب کو جلا کر راکھ کر دیا اس کے بعد دوسرے فاتح امیر تیمور نے بغداد کو 1401ء میں تاراج کیا اور اس موقع پر بھی عراق میں ہزاروں افراد کو قتل کیا گیا۔

1530ء میں عراق پر خلافت عثمانیہ کی حکومت قائم ہو گئی جو پہلی جنگِ عظیم کے آغاز 1914ء تک قائم رہی۔ اب تاریخ نئی کروٹ لے رہی تھی، سلطنت عثمانیہ یا خلافت عثمانیہ جو ایک طویل عرصے تک ایشیا، افریقہ اور یورپ تک پھیلی ہوئی تھی، انیسویں صدی کے وسط سے سکڑنے لگی تھی اس کی بنیادی وجہ جدید تعلیم میں ترکی سمیت اس کے مسلم اکثریتی علاقے یورپ کے مقابلے میں پیچھے رہ گئے تھے۔ برطانیہ میں اسٹیم انجن کے ساتھ ریل کی ایجاد 1825ء میں ہوئی اور برطانیہ میں ریلوے کی باقاعدہ سروس 1830ء شروع ہو گئی تھی 1886ء میں پیٹرول سے چلنے والی موٹر کاریں مارکیٹ میں متعارف کروا دی گئی تھیں۔

1903ء میں رائٹ برادرز نے ہوائی جہاز ایجاد کیا اور 1911ء میں امریکہ نے اپنا پہلا طیارہ بردار بحری جہاز بنا لیا تھا، برطانیہ مستقبل قریب میں معدنی تیل کی اہمیت سے واقف تھا، دوسری جانب برطانیہ اُس وقت دنیا کی سب سے اہم بحری قوت تھی جس نے برطانوی راج کے تحت اُس کی نوآبادیات کو محفوظ بنا دیا تھا۔

1914ء سے 1918ء جاری رہنے والی پہلی جنگِ عظیم ختم ہوئی تو دنیا بدل چکی تھی، یہ ضرور تھا کہ برطانیہ کی سلطنت اپنے نوآبادیاتی نظام کی وجہ سے دنیا کے 24 فیصد رقبے اور 25 فیصد آبادی پر مشتمل تھی مگر درحقیقت اب دنیا میں سیاسی نوآبادیاتی نظام چیلنج ہو چکا تھا، ویسے تو تاریخی اعتبار سے پوری دنیا کا جغرافیائی نقشہ 1492ء میں امریکہ کی دریافت کے چند برس بعد مکمل ہو کر سامنے آیا تھا مگر دنیا بھر میں ایک ہی وقت میں انسانی ہاتھوں کی ترتیب دی گئی آفت یعنی جنگ عظیم اول ایسی جنگ تھی جو پوری دنیا پر محیط تھی، اس جنگ کے بعد دنیا کی تین بڑی سلطنتیں زوال پذیر ہو گئیں۔

1917ء کو روس میں لینن اور اسٹالن کمیونسٹ انقلاب لائے اور جنگ سے روس کو الگ کر لیا اور یہاں شہنشاہیت کا خاتمہ ہو گیا، جرمنی کو شکست ہوئی اور بادشاہت کا خاتمہ ہو گیا اور پھر سلطنت عثمانیہ جو جرمنی کی اتحادی تھی یہ بھی ٹوٹ کر بکھر گئی اور صرف ترکیہ میں اتاترک مصطفیٰ کمال پاشا نے ترکیہ کو بچا لیا، باقی عرب ممالک بھی برطانیہ اور اتحادیوں کے زیر اثر آ گئے اور برطانیہ ہی کی نگرانی میں یہاں بادشاہتیں قائم ہوئیں۔

ان ہی میں سے ایک بادشاہت عراق کی بادشاہت تھی جو 1925ء میں قائم کی گئی اور ہاشمی خاندان کے شاہ فیصل اول بادشاہ ہوئے،

اس خاندان کا پس منظر حجاز مقدس کی بنیاد پر قابل احترام تھا، یہاں تک کہ ترکیہ کی خلافت عثمانیہ کے دور میں بھی اس خاندان کے سربراہ کو امیر مکہ کا لقب دے کر اس خاندان کو قابل تکریم اور ان کے اختیارات کو تسلیم کیا گیا تھا لیکن جب پہلی عالمی جنگ شروع ہونے والی تھی اور اس کے فریقین واضح انداز میں تشکیل پا چکے تھے یعنی ایک جانب سلطنتِ عثمانیہ اور جرمنی تھے اور دوسری طرف برطانیہ روس، فرانس اور یورپ کے دوسرے ممالک تھے۔

جنگ کے آخری سال میں روس جنگ سے باہر آ گیا تھا اور امریکہ تازہ دم حیثیت سے اتحاد میں شامل ہو گیا تھا تو شریف مکہ ہی کو انگریز نے ترکیہ کی سلطنت کے خلاف استعمال کیا تھا اور یہ تحریک "پان عرب" یعنی عرب نیشنلزم کی بنیاد پر ترکیہ کے خلاف ترتیب دی گئی تھی، اُس وقت ترکیہ حجاز ریلوے قائم کر رہا تھا جس کے دو بنیادی تقاضے اور مقاصد تھے ایک یہ کہ ریلوے کا نظام اُس وقت تک جنگ کے دوران افواج اور اسلحہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا سب سے اچھا ذریعہ بن چکا تھا یعنی تین سو اونٹ جتنے فوجی اور ساز و سامان پندرہ دن میں ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچاتے تھے اتنے ہی ٹرین کے ذریعے یہ ایک دن میں اور زیادہ محفوظ انداز میں پہنچ جاتے تھے اور اس کا بہترین تجربہ فرانس، امریکہ، برطانیہ کی جنگوں اور خانہ جنگی میں کر چکے تھے۔

دوسرا اہم مقصد یہ تھا کہ حجاز مقدس (مکہ اور مدینہ کی سرزمین) سے شام، مصر، عراق اور استنبول کو ریل کی پٹری کے ذریعے منسلک کیا گیا تو حج کے لیے بھی آسانیاں پیدا ہو گئی تھیں اور آمد و رفت کے لیے بھی انگریزوں نے اس مقصد کے لیے خاص جاسوس کرنل لارڈ لارنس المعروف "لارنس آف عربیہ" کو یہاں بھیجا جس نے امریکہ کو ساتھ ملا کر سلطنت عثمانیہ کے خلاف مسلح عرب بغاوت کی تحریک شروع کی۔ ان عرب شیوخ اور امراء میں پونڈ سونا تقسیم کر کے ترک فوج کو نقصان پہنچایا۔ حجاز ریلوے کو بہت سے مقامات سے بارود ڈائنامیٹ کے ذریعے تباہ کر دیا گیا، یوں ہاؤس آف شریف یعنی شریف خاندان کو جنگ سے دو برس پہلے ہی یہاں حجاز مقدس یعنی آج کے سعودی

عرب میں 1916ء کو بادشاہت عطا کر دی گئی جو یہاں 1916ء سے 1925ء تک رہی، اسی شریف خاندان کو شام میں 1920ء اور عراق میں 1921ء میں اور ساتھ اردن میں بادشاہتیں ملی تھیں۔

عرب دنیا میں شام کی اہمیت بھی ہمیشہ سے رہی ہے یہاں بادشاہت کا ریکارڈ 187 قبل مسیح سے ملتا ہے اس دوران سلطنتِ شام کا رقبہ بہت وسیع بھی ہوتا رہا اور کم بھی۔ شام کی جدید تاریخ کا آخری بادشاہ بھی شاہ فیصل اول تھا مگر شام کے حوالے سے ان کا اقتدار SyriaofkingdomArab کی بنیاد پر تھا جو 8 مارچ 1919 سے 14 یا 24 جولائی 1920ء تک شامی نیشنل کانگریس کی بنیاد پر رہا۔ یہ کانگریس مئی 1919 میں دمشق میں قائم ہوئی تھی اسے CongressNationalSyrian یا پان سیرین کانگریس یا جنرل سیرین کانگریس بھی کہا جاتا ہے۔

یہ کانگریس سلطنت عثمانیہ کے خاتمے اور یہاں عرب ملکوں پر اُس کے اقتدار کے اختتام پر قائم ہوئی تھی، عظیم شام SyriaGreat کے نظریے پر یقین رکھتی تھی یہ بشمول شام، لبنان، اسرائیل، فلسطین، اردن اور کچھ ملحقہ علاقوں پر مشتمل تھی جب یہ منصوبہ سامنے آیا تو اس منصوبے پر Crane-kingAmerican inquiryofCommission نے بھی آمادگی کا اظہار کیا، یہ امریکی کرین کمیشن 1919ء میں ترکی کی خلافت عثمانیہ کے خاتمے پر 1919 CommissionInterAllied on Mondate in Turkey ء پر قائم کیا گیا تھا اور اس کانگریس کو ماڈرن شام کی پہلی قومی پارلیمنٹ کی بنیاد پر سامنے لایا گیا۔

یہ کانگریس مئی 1919ء میں قائم ہوئی اور 1920ء میں تحلیل ہو گئی اس کانگریس کے تحت شامی قوم پرست ہاشم الاتاسی کی سربراہی میں ہونے والے اجلاس میں عظیم شام یا Arab syriyaofKingdom کا اعلان کیا گیا اور انہوں نے اس موقع پر اعلان کیا کہ ہمارا ملک شام بشمول فلسطین، لبنان، شمالی میسوپوٹیمیا کے علاقوں کی سرحدی حدود تک کی مکمل آزادی اور خود مختاری کے ساتھ ہوگا۔ اس موقع پر قوم پرست ہاشم الاتاسی نے شام کی مکمل آزادی اور عوامی نمائندگی کے ساتھ صیہونیوں کے فلسطین، اسرائیل میں الگ یہودی ریاست کے دعوے کو مسترد کیا۔

عظیم شام SyriaGreater کے بادشاہ شریف مکہ کے بھائی فیصل اول ہوئے، وزیر اعظم ہاشم الاتاسی منتخب ہوئے، شہزادہ زید میسوپوٹیمیا کے والی ہوئے، یوسف العظمہ کو وزیر جنگ اور چیف آف آرمی سٹاف مقرر کیا گیا۔ شام کی اس آزاد ریاست اور حکومت کا خاتمہ اس اعلان کے چند دن بعد 17 جولائی 1920ء ٭ کو اس وقت ہو گیا جب فرانس نے شاہ فیصل اول کو الٹی میٹم دے دیا کہ وہ اس ریاست اور حکومت سے دستبردار ہو جائیں یا جنگ کے لیے تیار ہو جائیں، یوں شام میں شاہ فیصل اول کی بادشاہت ختم ہو گئی مگر عراق میں اُن کی بادشاہت مضبوط اور مستحکم ہوئی۔

عراق میں یہ انتظام برطانیہ نے اپنے خاص انداز کے نوآبادیاتی منصوبے کے تحت کیا تھا اور یوں عراق میں شریف خاندان یا ہاؤس آف شریف شاہ فیصل اول جدید تاریخ میں عراق کے ایک ایسے بادشاہ بنے جو بظاہر ایک آزاد ملک عراق کے بادشاہ تھے لیکن درحقیقت یہ بادشاہت برطانیہ کی نگرانی میں تھی۔ فیصل اول 23 اگست 1921ء سے 8 ستمبر 1933ء تک عراق کے بادشاہ رہے ان کے دور اقتدار میں Kirkuk کرکوک میں تیل کے وسیع ذخائر دریافت ہوئے۔

عراقی پیٹرولیم کمپنی کے تحت 1933ء تک 46000 بیرل یومیہ تیل کی پیداوار جس پر برطانوی اجارہ داری تھی اس کے بعد دوسرے مقامات سے بھی تیل کے ذخائر دریافت ہوئے، شاہ فیصل اول کے دور میں ایک معجزہ بھی ہوا اور اس کو جدید اسلامی تاریخ میں بہت اہمیت حاصل ہے وہ یہ کہ 1932ء کو شاہ فیصل اول رات گہری نیند سو رہے تھے کہ اُن کے خواب میں صحابی تشریف لائے فرمایا کہ ہم دو صحابہؓ رسول ﷺ دریائے دجلہ کے کنارے دفن ہیں۔ دریا اپنا رخ تبدیل کر رہا ہے اور پانی ہماری قبروں کی جانب آ رہا ہے، حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی قبر میں پانی آ چکا ہے جب کہ جابر بن عبداللہؓ کی قبر نم ہونے لگی ہے، یہ قبر اُن کی قبر سے کچھ فاصلے پر ہے اس لیے ہماری میتیں یہاں سے نکلوا کر دریا سے دور کسی اور مقام پر دوبارہ دفنائی جائیں، پھر دوسری رات وہی خواب شاہ فیصل اول کو آیا شاہ نے اس مرتبہ بھی اس جانب توجہ نہیں دی۔

تیسری مرتبہ یہی خواب عراق کے مفتی اعظم نوری اسید پاشا کو آیا تو اُنہوں نے فوراً وزیر اعظم کو ساتھ لیا اور بادشاہ کے پاس پہنچے اور خواب شاہ فیصل اول کو بتایا تو شاہ نے حیران ہو کر کہا کہ یہی خواب دو مرتبہ مجھے بھی آیا ہے، پھر شاہ نے مفتی اعظم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ لیکن اس کے لیے یہاں یہ ضروری ہے کہ پہلے آپ اس حوالے سے فتویٰ جاری کریں اور اُس کی تشہیر کرائی جائے پھر اس فتویٰ کو عراق کے تمام اخبارات میں شائع کروایا گیا۔

یہ حج کا زمانہ تھا اس لیے لوگوں نے یہ کہا کہ اس کی تاریخ ایسی مقرر کی جائے کہ حج کے لیے آئے ہوئے حجاج بھی شرکت کر سکیں، پھر دونوں صحابہؓ کی میتوں کو قبروں سے نکالا گیا اور اس کا دیدار عام کروایا گیا تو دنیا حیران رہ گئی کہ یہ دونوں صحابہؓ کی میتیں بالکل ایسے تھیں جیسے چند منٹ پہلے ان کی روح پرواز کر گئی ہو، ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور ان کی روشنی ایسی تھی کہ چند سیکنڈ سے زیادہ ان کو کوئی نہ دیکھ سکتا تھا، اس کے بعد ان کی میتوں کو دریائے دجلہ سے کوئی دو فرلانگ دور دوبارہ دفن کیا گیا۔

اس واقعہ کی فلم ایک جرمن کمپنی نے بنائی تھی، شاہ فیصل اول کا انتقال 1933ء کو ہوا، ان کے بعد غازی اول 27 سال کی عمر میں بادشاہ بنے جو فیصل اول کے بیٹے تھے، ان کے ہاں فیصل دوئم 14 جولائی 1935ء میں پیدا ہوئے، غازی اول کے بعد اُن کا یہی بیٹا 4 اپریل 1939ء میں عراق کا بادشاہ بنا۔ یہ وہ دور ہے جب فلسطین میں یہودی زمینیں خرید کر اس قابل ہو گئے تھے کہ اُن کی تعداد اپنے وجود کو سیاسی طور پر منوا سکتی تھی اور 1917ء کے اعلان بالفور جو جنگِ عظیم اول کے دوران انگریز نے یہودیوں سے قرض اور مالی معاونت کے بدلے طے کر لیا گیا تھا کہ وہ فلسطین میں اسرائیل کی ریاست قائم کر دیں گے۔

جنگِ عظیم اول کے زمانے میں ہاؤس آف شریف نے عرب نیشنلزم کی بنیاد پر عربوں کو ترکیہ کے خلاف ابھارا تھا اور عراق، شام، اردن اور دوسرے عرب ممالک برائے نام آزاد تھے مگر برطانیہ کی نوآبادیات بن چکے تھے۔ 1930ء میں عظیم عالمی کساد بازاری کے منفی معاشی، اقتصادی اثرات عراق پر بھی مرتب ہوئے تھے اور شاہ فیصل چار سال کی عمر میں عراق کے بادشاہ بنے تو اسی سال جنگِ عظیم دوئم کا آغاز بھی ہوا، اس میں شک نہیں کہ اُن کا اعلیٰ نسب اور مقدس خاندان سے تعلق تھا شاہ فیصل دوئم شاہ فیصل اول کے پوتے اور شریف، مکہ حسن بن علی کے پڑپوتے تھے۔

یہی شاہ فیصل دوئم اور اردن کے بادشاہ حسن بن طلال جو 1953ء میں برسر اقتدار آئے یہ دونوں ہاشمی خاندان Hashemite) کی 41 ویں نسل سے تعلق رکھتے تھے۔ شاہ فیصل دوئم جب چار برس کی عمر میں عراق کے بادشاہ بنے تو امور حکومت، سرپرستی اُن کے ماموں عبداللہ کے پاس تھی 1941ء میں قوم پرست وزیر اعظم رشید علی گیلانی نے بہت سے اختیارات حاصل کر لیے تو شاہ فیصل دوئم کی ماں ملکہ عالیہ جو برطانیہ میں تھیں شاہ کو وہاں بلوا لیا اور ان کی سکول کی تعلیم وہاں ہوئی۔

1950ء میں ملکہ کی وفات کے بعد اُن کی سرپرستی عبداللہ کے پاس گئی اس کے بعد شاہ فیصل دوئم بادشاہ کے طور پر عراق میں رفتہ رفتہ اختیارات حاصل کرتے گئے۔ 1953ء میں جب اردن میں شاہ حسن بن طلال بادشاہ بنے تو یہ وہ موقع تھا جب ان دونوں نے عرب دنیا میں یہ چاہا کہ خاندانی پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے پورے عرب میں اس خاندان کی عظمت و توقیر کو بحال کیا جائے۔ اس دوران جب وہ بچپن اور لڑکپن کے عہد میں تھے تو دوسری جنگ عظیم میں یہاں برطانیہ اور فرانس کی عملداری بڑھ گئی اور جب جنگ ختم ہوئی تو اس کے ساتھ ہی ایک جانب اقوام متحدہ کا ادارہ تشکیل پا گیا اور پھر 14 جولائی 1948ء کو اقوام متحدہ نے اسرائیل کے قیام کے بعد اس کو تسلیم کر لیا۔

اس کے بعد پہلی عرب اسرائیل جنگ ہوئی جس میں اسرائیل کی فوج کی تعداد 175000 کے مقابلے میں مصر کی فوج 20000 اردن کی فوج 10000 عراق اور شام کی فوجیں پانچ پانچ ہزار تھیں، سعودی عرب کی فوج 800 یمن کی 300 اور عرب لبریشن آرمی کی تعداد 3500 یعنی کل فوج 45000 تھی، اس پہلی عرب اسرائیل جنگ میں 7000 عرب 13500 فلسطینی شہید ہوئے، اسرائیل کے 6373 فوجی مارے گئے۔

جنگ میں شکست پر اسرائیل کے رقبے میں 60 فیصد اضافہ ہوا۔ جنگ کے بعد حقیقت میں شریف خاندان سمیت عرب ملکوں کے عوام میں اپنی بادشاہتوں کے خلاف غم و غصے میں اضافہ ہو گیا اور عوام یہ سوچنے لگے کہ سلطنت عثمانیہ سے آزادی کے بعد اس جنگ میں جو اسرائیل کے ناجائز قیام پر لڑی جانے والی جنگ تھی انہیں شکست ہوئی، اُس کی بنیادی وجہ ان بادشاہوں کا مفاد پرستانہ رویہ تھا اور یہ بادشاہ حقیقت میں جذبہ ایمانی سے اس جنگ میں شریک نہیں ہوئے تھے، پھر 1945ء میں جنگ عظیم دوئم کے خاتمے پر سابق سوویت یونین اور امریکی بلاک کے درمیان سرد جنگ کا آغاز ہو چکا تھا اس کی شروعات جرمنی پر قبضے کے فوراً بعد ہی ہو گئی تھی۔

اگرچہ عرب اسرائیل کی پہلی جنگ میں سوویت یونین نے کوئی مداخلت نہیں کی تھی مگر یہ حقیقت ہے کہ اس جنگ کے بعد ہی مصر، شام، عراق، اردن، فلسطین اور سوڈان میں اشتراکی نظریات میں اضافہ ہونے لگا اس کی ایک بنیادی وجہ اسرائیل تھا۔ فلسطین، شام، عراق اور مصر میں صدیوں مسلمانوں کے بعد دوسری بڑی آبادیاں عیسائیوں کی رہی تھیں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق ایک یہودی کے کہنے اور مخبری پر ہی حضرت عیسیٰ کو سولی پر چڑھایا گیا تھا۔ پھر 1914ء میں پہلی جنگ عظیم سے صدیوں پہلے یہودی فلسطین اور عرب کے دوسرے علاقوں سے نکل کر یورپ اور بعد میں امریکہ میں آباد ہو گئے تھے، یہ صورت 1492ء میں سپین میں مسلمانوں کے اقتدار کے خاتمے کے بعد بنی تھی جب ملکہ ازابیلا اور بادشاہ فرنڈس نے سپین میں تقریباً آٹھ سو سال بعد مسلمانوں کو شکست دی اور قتل عام کر کے یہاں سے مسلمانوں اور یہودیوں کا خاتمہ کر دیا۔

یوں جب 14 جولائی 1948ء کو فلسطین کو تقسیم کر کے اقوام متحدہ کی منظوری سے یہاں صدیوں بعد اسرائیل کے نام سے ایک الگ ملک بنا دیا گیا اور پہلی عرب اسرائیل جنگ میں عرب ملکوں کو شکست ہوئی، پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ جنگِ عظیم اول میں شریف مکہ سمیت عرب امیروں، سرداروں اور شیوخ نے انگریزوں کے ساتھ مل کر خلافت عثمانیہ کے خلاف کارروائیاں کیں اور جنگ میں ترکیہ کو شکست دی تھی۔

اس کے بعد جب سرد جنگ کے آغاز پر اشتراکیت کی تحریکیں ایک خاص رومانیت کے ساتھ ترقی پذیر اور پسماندہ ملکوں میں فروغ پانے لگیں تو عرب ملکوں خصوصاً اردن، شام، مصر، عراق، لبنان میں مجموعی طور پر 20 فیصد عیسائی عرب آبادی تھی جب یہودیوں کے خلاف عرب میں تحریکیں الفتح اور بلیک ستمبر کی صورت میں شروع ہوئیں تو عرب عیسائی آبادی، خصوصاً عیسائی فلسطینی بھی باہر سے آ کر فلسطین میں آباد ہونے والے یہودیوں کو غاصب تصور کرتے تھے۔

یوں سرد جنگ کے زمانے میں یہاں خصوصاً اردن، لبنان، شام، عراق اور مصر میں اشتراکی رومانیت کے ساتھ عیسائی اور مسلمان عربوں کا موقف یہودیوں کے خلاف ایک ہی تھا اور اس طرح شام، عراق، لبنان، اردن اور مصر میں سرد جنگ کی بنیاد پر سابق سوویت یونین کے اثرات شروع میں عوام کے ایک خاص اور پڑھے لکھے طبقے میں فروغ پانے لگے جو ایک جانب تو متوسط طبقہ تھا تو دوسری جانب سرکاری ملازمتوں خصوصاً فوج کی ملازمت سے وابستہ تھا، پھر یہاں یعنی عرب ملکوں میں برطانیہ کی مداخلت اور نوآبادیاتی نظام ہندوستان کے مقابلے میں نیا بھی تھا یعنی دنیائے عرب میں انگریز کے قدم 1918ء کے بعد مستحکم ہونے لگے تھے۔

جنگِ عظیم اول کی وجہ سے انگریز پہلے کے مقابلے میں کمزور ہو چکا تھا اور خصوصاً 1930-32 عظیم عالمی کساد بازاری اور پھر دوسری جنگ عظیم کے چھا جانے والے بادل بھی انگریز کو محتاط انداز اپنانے پر مجبور کرتے رہے اسی لیے یہاں عرب ملکوں میں انگریز کے سامنے عرب کا ایک ایسا مجموعی سماج شروع ہی سے تھا جہاں آزادی کے لیے مسلح جدوجہد کی ایک تحریک شروع سے رہی تھی اور اس کو قابو میں رکھنے کا طریقہ بھی انگریز نے ہندوستان کے مقابلے میں مختلف رکھا تھا اور دونوں عالمی جنگوں کے درمیان اور بعد میں انگریز نے شریف خاندان اور دوسرے بادشاہوں کی سرپرستی کی تھی تو دوسری جانب سابق سوویت یونین نے یہاں سرمایہ داری اور بادشاہت کے خلاف اور یہودی دشمنی کی بنیاد پر اپنی پالیسی ترتیب دی تھی۔

100/ سال کی عمر پار کرنے والے عبداللہ واد دنیا کے چوتھے صدر

نئی دہلی (ایم این این): سابق سینیگالی صدر عبداللہ واد نے گزشتہ مئی کے اواخر میں اپنی سویں سالگرہ منائی، جس کے بعد وہ ۱۰۰/ سال کی عمر عبور کرنے والے پہلے افریقی صدر بن گئے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے صد سالہ صدور کے کلب میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ ان سے پہلے اس کلب میں صرف تین صدور شامل ہیں جن میں امریکی صدر جمی کارٹر (۱۰۰)، ایکواڈور کے گیلر مو روڈریگیز (۱۰۳) اور ملائیشیا کے ماثر محمد (۱۰۱) شامل ہیں۔ گویا جغرافیائی تقسیم نے صدور کے ۱۰۰/ سال کی عمر تک پہنچنے میں اہم کردار نبھایا ہے۔ لمبی عمر کو شمالی امریکہ، ایشیا اور جنوبی امریکہ کے براعظموں کے درمیان تقسیم کیا گیا۔

1984ء کے بعد پہلی بار سعودی عرب کیلئے غیر مسلم ہندوستانی سفیر نامزد

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی وزارت خارجہ نے گزشتہ دن اعلان کیا کہ ۱۹۹۸ء بیچ کے انڈین فارن سروس (آئی ایف ایس) افسر ویل کو سعودی عرب میں ہندوستان کا نیا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ اس تقرری کو سفارتی حلقوں میں خاص اہمیت دی جا رہی ہے کیونکہ اس کے ساتھ ہی ایک ایسی روایت کا خاتمہ ہو گیا ہے جو آزادی کے بعد سے تقریباً مسلسل جاری تھی۔ آزادی کے بعد ہندوستان عموماً سعودی عرب میں اپنے سفیر اور جدہ میں قونصل جنرل کے عہدوں پر مسلم سفارت کاروں کو تعینات کرتا رہا ہے۔ اس روایت کی بنیادی وجہ سعودی عرب میں ہر سال ہونے والے حج انتظامات تھے، جن میں لاکھوں ہندوستانی مسلمانوں کی شرکت اور ان سے متعلق سفارتی و انتظامی امور شامل ہوتے ہیں۔ تاہم حکومت کا دعویٰ ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ اس روایت کو برقرار رکھنا مشکل ہوتا گیا۔ سفارتی ذرائع کے مطابق مسئلہ صرف اتنا نہیں تھا کہ سینئر مسلم سفارت کاروں کی تعداد محدود ہو گئی تھی بلکہ یہ بھی ضروری تھا کہ متعلقہ افسر سعودی عرب میں تعیناتی کے لیے آمادہ ہو۔ بعض مواقع پر جانشین کی عدم دستیابی کے باعث موجودہ سفیروں کی مدت میں توسیع بھی کرنا پڑی۔ ان حالات میں حکومت کو بعض اوقات روایتی سفارتی حلقے سے باہر بھی جانا پڑا۔ اس کی ایک نمایاں مثال سابق ممبئی پولیس کمشنر احمد جاوید تھے،

اسرائیلی پروپیگنڈا پھر تاثر دینا چاہتا ہے کہ ٹرمپ نیتن یاہو سے ناراض ہیں: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): مشرق وسطیٰ میں جاری اسرائیلی جنگ کے دوران ایک نمایاں رجحان یہ رہا ہے کہ بار بار ایسی خبریں سامنے آتی ہیں جن میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ امریکی قیادت اسرائیلی اقدامات، خصوصاً غزہ میں ہونے والی کارروائیوں، سے ناراض یا مایوس ہے۔ اس سلسلے کی تازہ مثال **Axios** کی ایک رپورٹ ہے، جسے ناقدین مغربی دنیا میں اسرائیلی موقف کے سب سے سرگرم ترجمانوں میں شمار کرتے ہیں۔ اگر کوئی اب بھی امریکی میڈیا کے پیش کردہ اس سیاسی تھیٹر پر یقین رکھتا ہے، جسے مصنف اسرائیلی اثر و رسوخ سے بھرپور قرار دیتا ہے، تو اس کے مطابق وہ حقیقت سے نظریں چرا رہا ہے۔ **Axios** کے رپورٹر باراک راوڈ، جو ماضی میں اسرائیلی فوج سے وابستہ رہ چکے ہیں اور اکثر گمنام ذرائع کے حوالے سے خصوصی خبریں شائع کرتے ہیں، اس نوعیت کی متعدد رپورٹس کے مصنف رہے ہیں۔ ان کی تازہ رپورٹ کے مطابق، بیروت پر اسرائیلی بمباری دوبارہ شروع کرنے کے فیصلے کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے درمیان ایک ٹیلی فونک گفتگو ہوئی جس میں ٹرمپ نے مبینہ طور پر سخت ناراضی کا اظہار کیا۔ راوڈ کے مطابق، ایک امریکی اہلکار نے دعویٰ کیا کہ ٹرمپ نے نیتن یاہو سے کہا کہ "تم پاگل ہو رہے ہو۔ اگر میں نہ ہوتا تو تم جیل میں ہوتے۔ میں تمہیں بچا رہا ہوں، لیکن اب ہر کوئی تم سے نفرت کرتا ہے اور اسی وجہ سے لوگ اسرائیل سے بھی نفرت کرنے لگے ہیں۔" رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا گیا کہ ٹرمپ اس قدر ناراض تھے کہ ایک موقع پر انہوں نے چیخ کر کہا کہ "تم کر کیا رہے ہو؟" یہ پہلا موقع نہیں کہ راوڈ نے ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان اختلافات کی خبریں شائع کی ہوں۔

جاپان: پاکستانیوں کے ذریعے بغیر اجازت تعمیر مسجد غیر قانونی قرار، انہدام کا خطرہ

نئی دہلی (ایم این این): جاپان کے شہر کواگوچی میں پاکستانیوں نے ایک مسجد تعمیر کی، لیکن متعلقہ حکام سے اس کا اجازت نامہ حاصل نہیں کیا گیا، جس کے بعد یہ مسجد غیر قانونی قرار دی گئی ہے۔ اس مسجد کا افتتاح اپریل میں پاکستان کے جاپان میں سفیر عبدالحمید کی موجودگی میں کیا گیا تھا۔ غیر قانونی تعمیر سامنے آنے کے بعد پاکستان کے سفارت خانے نے وضاحت جاری کی کہ وہ جاپانی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے کسی پروجیکٹ سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ مقامی لوگوں نے اب اس عمارت کے انہدام کا مطالبہ کیا ہے۔ کواگوچی سٹی ہال نے اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا: یہ عمارت (مسجد) ایک ایسے علاقے میں بنائی گئی جہاں شہری ترقیاتی کنٹرول ایکٹ کے تحت جب تک مخصوص منظوری نہ مل جائے عام طور پر تعمیرات پر پابندی ہے۔ سٹی ہال کے بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ عمارت شہری انتظامیہ کی اجازت کے بغیر تعمیر کی گئی ہے۔

ڈبلیو ایم او کا انتباہ: ال نینو کا خطرہ بڑھا، شدید گرمی، کمزور مانسون کا اندیشہ

نئی دہلی (ایم این این): عالمی ادارۂ موسمیات (WMO) نے گزشتہ دن جاری کردہ اپنے تازہ موسمی جائزے میں خبردار کیا ہے کہ دنیا ایک نئے ال نینو مرحلے کے دہانے پر کھڑی ہے۔ ادارے کے مطابق جون تا اگست ۲۰۲۶ء کے دوران ال نینو کے پیدا ہونے کے امکانات ۸۰/ فیصد ہیں، جبکہ اس موسمیاتی رجحان کے کم از کم نومبر تک برقرار رہنے کا امکان ۹۰/ فیصد یا اس سے بھی زیادہ ہے۔ جنیوا میں قائم اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے نے کہا ہے کہ بحرالکاہل میں سمندری سطح کے درجۂ حرارت میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے، جو ال نینو کی تشکیل کی ایک واضح علامت ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ صورتحال عالمی سطح پر درجۂ حرارت، بارش کے نظام اور موسمی حالات کو متاثر کر سکتی ہے، جس سے کئی خطوں میں شدید گرمی، خشک سالی، جنگلاتی آگ، سیلاب اور غیر معمولی بارشوں کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ ڈبلیو ایم او کی سیکریٹری جنرل سیلستے ساؤلو نے کہا کہ دنیا کو ایک ممکنہ طور پر مضبوط ال نینو کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ ان کے مطابق یہ رجحان نہ صرف زمینی علاقوں بلکہ سمندروں میں بھی ہیٹ ویوز کے خطرات میں اضافہ کرے گا اور خشک سالی و شدید بارش کی شدت کو مزید بڑھا سکتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ سائنسی شواہد واضح طور پر بتا رہے ہیں کہ ال نینو تیزی سے فعال ہو رہا ہے اور اسے موسمیاتی خطرے کی ایک سنجیدہ وارننگ کے طور پر لیا جانا چاہیے۔

ترکی: بس ڈرائیور کو دل کا دورہ پڑا، حادثے میں 8/ مسافر ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): ترکی میں ایک معمول کا سفر اس وقت خونی المیے میں بدل گیا جب بس کے ڈرائیور کو اچانک دل کا دورہ پڑا۔ اس کے نتیجے میں بس بے قابو ہوئی اور ایک ہولناک حادثہ پیش آیا ہے۔ جس میں ایک بچے سمیت ۸/ مسافر ہلاک اور ۳۳/ زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق یہ حادثہ مغربی ... چلا ہے کہ ۵۰/ سالہ ڈرائیور مصطفیٰ فوزی مرودن ڈرائیونگ کے دوران اچانک دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوا، جس سے یہ قوی امکان ہے کہ تصادم اور آتشزدگی سے قبل ہی وہ گاڑی پر کنٹرول کھو چکا تھا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق حادثے سے تقریباً ۲۰/ منٹ قبل ڈرائیور نے ایک تکنیکی خرابی کے باعث سڑک کے کنارے گاڑی

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر / پل / ورکشاپ، اتر ریلوے جالندھر چھاؤنی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اوپن ای۔ ٹینڈر سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ کی رقم (روپے)	کھلنے کی تاریخ	IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ	ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے)	مدت تکمیل کام
1.	OT-14-JRC-2026	اپروونڈ ڈرائنگز کی بنیاد پر 3.05 میٹر سے 12.2 میٹر تک کے پی ایس سی سلیب کی ڈھلائی کا کام کرنا۔	8,19,50,587.69	16,39,000.00	29-06-2026	15-06-2026 سے 29-06-2025	0	14 ماہ

ٹینڈر پیش کرنے اور ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت	ہر ایک کے خلاف دکھائی گئی تاریخ پر 15.00 بجے تک اور اسی وقت 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ تفصیلات جہاں ٹینڈر کی پوری تفصیلات دیکھی جا سکتی ہے اور ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے	مفصل ای۔ ٹینڈر نوٹس اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔

1911/2026 No.80-W/30/Bridges/Invitation Dated:04-06-2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433۔ سگنل۔ ٹی۔ 27-26-19۔ ای۔ ٹینڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 26-06-2026 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی ٹینڈرز اصلی/ترمیم شدہ طے کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینوئل ٹینڈر ممنوع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوگا تو وہ جائز نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ کی رقم جو کہ اس ٹینڈر کیلئے جائز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈیپارٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم جائز نہیں ہوگی۔

کام کا نام	S&T مندرجہ ذیل کام کے سلسلے میں کام کرتا ہے: (i)۔ ADEN-II امرتسر کے دائرہ اختیار علاقہ میں امرتسر میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ جالندھر شہر۔ امرتسر سیکشن پر Km 505/4-6 اور امرتسر۔ پٹھانکوٹ سیکشن پر OHE 6/9-11 پر ہر ایک 3.00mX2.50m سائز کے دو RCC باکس پلوں کی تعمیر (پانی کے پائپ کو پار کرنے کیلئے "پُشنگ میتھڈ" کا استعمال کرکے) (2) پروجیکٹ کی ریلوے باؤنڈریز کے اندر، جالندھر سٹی۔ فیروزپور سیکشن پر RCF ہالٹ اور سلطان پورلودھی ریلوے اسٹیشن کے بیچ Km 43/8-9 پر ROB کی تعمیر کے سلسلے میں RCC باؤنڈری وال (NR ٹائپ۔ F-71) کے مطابق) اور دیگر متفرق کام۔		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	26-06-2026 15.00	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	04-06-2026 15:50
تخمینہ لاگت	6908493.70	بڈنگ شروعات کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	12-06-2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	138200.00	مدت تکمیل کام	06 مہینے
نوٹ	ٹینڈر دہندگان باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترمیمات، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپ ڈیٹ رکھیں۔		

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 433۔ سگنل ٹی۔ 27-26-19 بند ہونے کی تاریخ / وقت: کو 26-06-2026 کو 15.00 بجے مورخہ 04-06-2026

1907/26 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 433_Sig_JAT_102_26-27 مورخہ 03-06-2026

اختتام کی تاریخ / وقت: 24-06-2026 کو 15.00 بجے

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سرگرم سینئر ڈی ایس ٹی ای / ر جے اے ٹی https://www.ireps.gov.in پر ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔ ٹینڈر نوٹس نمبر 433_Sig_JAT_102_26-27 کے خلاف آخری تاریخ / وقت 24-06-2026 کو 15.00 بجے بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف آخری تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

این آئی ٹی ہیڈر

قرار کا ٹائپ	کام کرتا ہے		
کام کا نام	جموں ڈویژن کے JAT- SVDK سیکشن میں پی پی اے سی ہینڈ یو اے سی کو یو ایف ایس پی آئی اور اینج اے ایس ڈی اے سی سے ری انسٹال کیا جائے گا۔		
ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	24-06-2026 کو 15.00 بجے	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	02-06-2026 18:13
مشتہر قیمت (روپے)	8153403.59	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروعات کی تاریخ	10-06-2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	163100.00	مدت تکمیل کام	6 مہینے

1895/26 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر تصحیح نامہ نوٹس

تصحیح نامہ اور ٹینڈر تفصیلات

تصحیح نامہ نمبر	1	آئی آر ای پی ایس کے مطابق تصحیح نامہ اشاعت کی تاریخ	03-06-2026 18:20
کام کا نام	جموں ڈویژن کے تحت ایس آر ڈی ایس ٹی ای / ر جے اے ٹی کے دائرہ اختیار علاقہ میں ای۔ آئی۔ میک میدھا کا جامع سالانہ رکھ رکھاؤ ٹھیکہ (اے ایم سی) تین (3) سالوں کیلئے۔		
مدت تکمیل کام تاریخ اور وقت	24-06-2026	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	03-06-2026 18:20
مشتہر قیمت (روپے)	4999542.00	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروعات کی تاریخ	10-06-2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	100000	مدت تکمیل کام	36 مہینے

ترمیم شدہ آئیٹم این آئی ڈی ہیڈر

فیلڈ کا نام	موجودہ قیمت	ترمیم شدہ قیمت
بیعانہ کی رقم	84700.00	100000.00
مشتہر قیمت	4236900.00	4999542.00

ٹینڈر نمبر۔ 433-Sig-JAT-38-25-26 مورخہ 03-06-2026 اختتام کی تاریخ / وقت: 24-06-2026 بوقت 15.00 بجے

1898/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ تنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، اتر ریلوے (جموں و کشمیر) کے ذریعے ای۔ تنڈر سسٹم کے ذریعے سے او ای ایم میسرس کمنس انڈیا لمیٹڈ، پونے سے درج ذیل کام کے لئے ایکل تنڈر طلب کی جاتی ہے۔

کام کا نام	بڈگام پر بنے SPARMV میں قائم کمنس انجنوں کے لئے تین سالوں کا باقاعدہ سالانہ رکھ رکھاؤ معاہدہ (CAMC)
کام کی تخمینہ لاگت	Rs.1,55,45,765.01/- روپے (ایک کروڑ پچپن لاکھ پینتالیس ہزار سات سو پینسٹھ روپے اور صفر ایک پیسے فقط)
زر مبادلہ (بیعانہ رقم)	Rs.3,10,900/- (تین لاکھ دس ہزار نو سو روپے فقط)
بولی شروع ہونے کی تاریخ	www.ireps.gov.in کے مطابق
ای۔ تنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت	26.06.2026 کو دوپہر 03:00 بجے
ای۔ تنڈر کھولنے کی تاریخ و وقت	26.06.2026 کو دوپہر 03:15 بجے
کام کی میعاد	تین سال (36 ماہ)
تنڈر کی قسم	ایکل تنڈر (سنگل پیکٹ سسٹم)
تنڈر کی اہلیت	تنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ سے 60 دن

تنڈر نمبر۔: 03-2026۔ ڈیمو۔ بی ڈی جی ایم مورخہ: 04.06.2026 1897/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ تنڈر نوٹس

تنڈر نوٹس نمبر No.770-W/01/WA/JAT/2025 09-2026-27-DRM-JAT (to be opened on date 24.06.2026) صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے شیر شک والی تنڈر کے خلاف اوپن تنڈرز (ای۔ تنڈرز) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جن کی آخری تاریخ 24.06.2026 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیمی بولیاں صرف تکمیل تاریخ و وقت تک ہی جمع کر سکیں گے، اس تنڈرز کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے اور ایسے موصول کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔

ٹھیکیداروں کو اس تنڈر کے خلاف تنڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار: 1	تنڈر نمبر: 09-2026-27-JAT-DRM-JAT
تنڈر کی تفصیل: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ جموں توی کے زیر اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر / کام / جموں توی سینئر سیکشن انجینئر / کام / کٹھوا کے سیکشنوں میں سیس (Cess) کی مرمت اور دیگر ضروری مختلف کاموں کا کام۔	

اشتہار کی قیمت (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
79857940.69	60 دن	06 ماہ

نوٹ 1. ٹھیکیداروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بولیاں جمع کرنے سے پہلے اس تنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کے لئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2. اگر ہندی اشتہار میں کوئی تضاد پایا جاتا ہے، تو انگریزی اشتہار مجاز ہوگا۔

1885/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ تنڈر نوٹس

تنڈر نمبر: 04-2026-DEMU-BDGM تاریخ: 03.06.2026

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، ناردن ریلوے، (J&K) نیچے دئے گئے کام کے لئے اچھے تجربہ کار اور پیسے کی قابلیت والے جانے مانے کانٹریکٹر سے ای۔ تنڈرنگ سسٹم کے ذریعے سے اوپن تنڈر طلب کرتا ہے۔

کام کا نام: 02 سال کے لئے DEMU کار شیڈ بڈگام میں DMU کوچ کی فنش پینٹنگ، فل گلاس پالیوریتھین انیمل کے ساتھ ڈریسنگ، ٹچنگ ریپئر، رائٹنگ اور اسٹیسلنگ کا کام۔

کام کی تخمینہ لاگت (تقریباً): Rs.68,36,717.60 (روپے اڑسٹھ لاکھ چھتیس ہزار سات سو سترہ روپے ساٹھ پیسے فقط)

تنڈر سیکورٹی اماؤنٹ (بیعانہ رقم) Rs.1,36,700.00 (روپے ایک لاکھ چھتیس ہزار سات سو روپے فقط)

تنڈر ڈاکیومنٹ ویب سائٹ پر دستیاب ہے	03.06.2026
بولی شروع ہونے کی تاریخ	www.ireps.gov.in کے مطابق
ای۔ تنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت	25.06.2026 کو 15:00 بجے
IREPS ویب سائٹ پر ای۔ تنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	25.06.2026 کو 15:15 بجے
تنڈر کی ویلڈٹی	تنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ سے 60 دن
تنڈر کا ٹائپ	اوپن تنڈر (سنگل پیکٹ سسٹم)
کانٹریکٹ کا وقت	دو سال (24 ماہ)

1894/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

متوازن غذا کیا ہے اور کیوں ضروری ہے؟

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں مختلف انواع واقسام کے پودے، درخت، پھول، پھل، سبزیاں، میوہ جات اور جانور پیدا کیے اور انھیں انسان کی خوراک کا ذریعہ بنایا

تحریر....
ڈاکٹر خدیجہ طارق

جس طرح ایک گاڑی کو کام کرنے کے لیے ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک اس کا ایندھن پورا نہ ہو اور اس کی حالت اچھی نہ ہو وہ ٹھیک طریقے سے کام نہیں کر سکتی۔ بالکل اس طرح انسانی جسم کو گروتھ اور نشوونما کے لیے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے اور ہمیں توانائی یعنی انرجی خوراک سے ملتی ہے۔ اگر ہماری غذا متوازن ہو تو ہمارے جسم کی کارکردگی اور نشوونما بھی بھتر اور اچھی ہوتی ہے۔

انسانی جسم کو اپنا کام بہتر طریقے سے سرانجام دینے کے لیے نیوٹریئنٹس کی ضرورت ہوتی ہے۔ نیوٹریئنٹس ہمارے جسم کے ہر عضو کے لیے بے حد ضروری ہیں۔ یہ انرجی کا اہم ذریعہ ہونے کے علاوہ جسم میں ہونے والے اہم میکانزمز میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر فوڈ کو گروپس میں تقسیم کیا جائے تو مجموعی طور پر فوڈ گروپس چھے (6) بنتے ہیں۔ ایک پرفیکٹ اور بیلنسڈ ڈائٹ جو ہمارے جسم کی ضرورت ہے وہ ان چھ گروپس کے فوڈ؟ ٹمز سے مل کر بنتی ہے:

1۔ کاربوہائیڈریٹس، **2**۔ پروٹینز، **3**۔ فیٹس، **4**۔ وٹامنز اینڈ منرلز، **5**۔ ڈائٹری فائبر، **6**۔ پانی۔

ایک مکمل غذا جو انسانی جسم کی بہتر کارکردگی نشوونما اور اسے بیماریوں سے بچانے کے لیے ضروری ہے، ان تمام فوڈ گروپس کا مجموعہ ہوتی ہے۔ ایک مخصوص تناسب ان تمام فوڈ گروپس سے لینا ضروری ہے۔

ایک مکمل متوازن غذا میں سب سے پہلے ہم کیلوریز کی ضروری مقدار کا تعین کرتے ہیں۔ ہمارے وزن، قد، عمر اور جنس کو مدنظر رکھتے ہوئے کیلوریز کو شمار کیا جاتا ہے۔ ایک عام خاتون جو زائد وزن کی نہ ہو، اس کی روزانہ کیلورک ریکوائرمنٹ تقریباً **2000** ہوتی ہے۔ ایک عام صحت مند مرد کی کیلورک ریکوائرمنٹ تقریباً **2500** ہوتی ہے۔

متوازن غذا میں کیلورک ریکوائرمنٹ کو پورا کرنے کے لیے ہم کیلوریز کو فوڈ گروپس کے تین بڑے گروپس جنھیں ہم میکرو نیوٹریئنٹ کہتے ہیں، میں تقسیم کرتے ہیں۔

ہمارے کیلوریز کا **60-65** فیصد کاربوہائیڈریٹس سے پورا ہونا چاہیے کیونکہ یہ انرجی کا اہم سورس ہیں۔ **10-12** فیصد پروٹینز سے پورا ہونا چاہیے کیونکہ یہ بالوں، ناخنوں، ہڈیوں اور پٹھوں کے لیے ضروری ہیں اور خون کا بھی اہم جزو ہیں۔

اور **20-25** فیصد کیلوریز ہمیں فیٹس سے لینی چاہئیں۔ یہ بھی ہمارے غذا کا اہم جزو ہیں اور ہمیں انرجی مہیا کرنے کے ساتھ سیل گروتھ میں بھی مدد کرتی ہیں۔ بلڈ کولیسٹرول لیول اور بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول رکھتی ہیں۔

وٹامنز منرلز اور ڈائٹری فائبر کو ہم مائیکرو نیوٹریئنٹس کا نام دیتے ہیں، یہ بھی جسم کی نشوونما کے لیے بے حد ضروری ہیں۔ اور ہمارے جسم میں ہونے والے کیمیکل پروسیسز کا اہم حصہ ہیں۔ وٹامنز اور منرلز زیادہ تر سبزیوں اور پھلوں میں پائے جاتے ہیں۔

ڈائٹری فائبر نظام انہضام یعنی ڈائجیسٹو سسٹم کے لیے ضروری ہے، یہ بھی سبزیوں پھلوں اور کمپلیکس کاربوہائیڈریٹس میں پایا جاتا ہے۔ پانی بھی ہماری غذا کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ باڈی میں ہونے والے مختلف میکانزمز میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بلڈ پریشر اور باڈی ٹمپریچر کو بھی متوازن رکھتا ہے۔ غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ اور گردوں کا فنکشن بہتر بناتا ہے۔

متوازن خوراک کے لیے تمام فوڈ گروپس میں ریکمنڈڈ ڈائٹری الاؤنس کے مطابق غذا استعمال کریں۔ اور ہر چیز اعتدال میں استعمال کریں اور خود کو بیماریوں سے بچا کر ایک صحت مند زندگی گزاریں۔

کاربوہائیڈریٹس (نشاستہ)

کاربوہائیڈریٹس جن کا دوسرا نام 'شوگرز' ہے، ہماری غذا کا اہم حصہ ہیں۔ یہ جسم کو توانائی مہیا کرتے ہیں۔ ہماری متوازن غذا کا تقریباً **55** سے **65** فیصد حصہ کاربوہائیڈریٹس سے پورا ہوتا ہے۔ ایک میڈیکل ریسرچ کے مطابق **2000** کیلوریز لینے والے انسان کو روزانہ **275** گرام کاربوہائیڈریٹس لینے چاہئیں۔

کاربوہائیڈریٹس کا ایک گرام ہمیں چار کیلوریز دیتا ہے۔

کاربوہائیڈریٹس کو عموماً دو گروپس میں تقسیم کیا جاتا ہے:

سمپل کاربوہائیڈریٹس کو ہم (**Bad carbohydrates**) بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ ہماری صحت کے لیے اچھے نہیں ہوتے۔ ان میں فائبر کی مقدار بہت کم ہوتی ہے، اس لیے یہ جلدی ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں، موٹاپے کا باعث بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہائی کولیسٹرول، ہائی بلڈ پریشر، ہائی بلڈ شوگر اور دل کی بیماریوں کا باعث بھی بنتے ہیں۔

سمپل کاربوہائیڈریٹس کو مزید تین گروپس میں تقسیم کیا جاتا ہے:

یہ عام طور پر ایک یا دو شوگر مالیکیولز سے مل کر بنتے ہیں جو بہت جلدی ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں اور بلڈ شوگر لیولز کو بڑھا دیتے ہیں، انھیں 'ایمپٹی کیلوریز' بھی کہا جاتا ہے کیونکہ ان میں وٹامنز، منرلز اور ڈائٹری فائبر نہیں پایا جاتا۔ یہ صرف ہمیں کیلوریز دیتے ہیں جو ہماری غذائی ضروریات کو پورا کر دیتی ہیں لیکن وہ بنیادی اجزاء فراہم نہیں کرتے جو ہماری گروتھ، نشوونما اور صحت کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔

سمپل کاربوہائیڈریٹس ڈیری پروڈکٹس، بیکڈ پروڈکٹس، بسکٹ، کیک، کینڈیز، سوڈا ڈرنکس اور فرائیڈ فوڈ آئٹمز میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ وائٹ فلور، چینی، وائٹ پولشڈ رائس وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔

کمپلیکس کاربوہائیڈریٹس کو (**Good carbohydrates**) بھی کہا جاتا ہے۔ کاربوہائیڈریٹس کی اس قسم میں فائبر شامل ہوتا ہے۔ یہ ہم زیادہ تر پودوں سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ دیر سے ہضم ہوتے ہیں اور خون میں شوگر کی مقدار کو جلدی نہیں بڑھاتے۔

ان کے استعمال سے بلڈ گلوکوز لیول متوازن رہتا ہے۔ یہ زیادہ تر سبزیوں، پھلوں، دالوں اور لوبیا وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ گندم، جو کا دلیہ اور براؤن رائس بھی کمپلیکس کاربوہائیڈریٹس کا ذریعہ ہیں۔ غذا میں کمپلیکس کاربوہائیڈریٹس تقریباً **55** سے **65** فیصد تک شامل کریں۔ یہ کاربوہائیڈریٹس پھلوں، سبزیوں، دالوں اور گندم سے حاصل کریں۔ سمپل کاربوہائیڈریٹس کو اپنی غذا سے نکال دیں۔

پروٹین (لحمیات)

پروٹینز انسانی غذا کا ایک اہم جزو ہیں۔ یہ **amino acids** سے مل کر بنتے ہیں اور ہمارے جسم کی گروتھ اور نشوونما کے لیے بے حد ضروری ہیں۔ جسم میں ہونے والے کیمیکلز ریکشنز کا ایک لازمی جزو ہیں۔ اس کے علاوہ ٹشوز کو **Repair** کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

بالوں اور ناخنوں کی صحت کے لیے بھی ضروری ہیں۔ متوازن غذا میں ہماری ٹوٹل کیلوریز کا تقریباً **10** سے **12** فیصد حصہ پروٹینز سے پورا ہونا لازمی ہے۔ **0.8** گرام فی کلوگرام جسمانی وزن کے حساب سے پروٹینز لینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ ایک انسان جس کا وزن **70** کلوگرام ہو، اسے **58** گرام پروٹینز روزانہ اپنی غذا میں شامل کرنے چاہیے۔ بعض حالات میں پروٹینز کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔

چھوٹے بچوں کو پروٹینز کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے کیونکہ ان کی گروتھ میں پروٹینز کا اہم کردار ہے۔ اس کے علاوہ حمل کے دوران میں بھی پروٹینز کی ضرورت عام لوگوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے اور بڑی عمر کے افراد کو بھی پروٹینز کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔

پروٹینز کی دو اقسام ہیں:

پلانٹ بیسڈ پروٹینز ہم پودوں سے حاصل کرتے ہیں اور یہ نٹس میں پایا جاتا ہے۔ بادام، اخروٹ، کاجو، پستہ وغیرہ۔

اینیمل بیسڈ پروٹینز ہم جانوروں سے حاصل کرتے ہیں۔ ان میں دودھ، گوشت، انڈہ، مچھلی، چکن وغیرہ شامل ہیں۔ ہمیں اپنی غذا میں اینیمل اور پلانٹ دونوں سے حاصل ہونے والی پروٹینز شامل کرنی چاہئیں۔

پروٹینز اینٹی باڈیز اور ہارمونز بھی بناتے ہیں، اس لیے یہ امیون سسٹم اور باڈی میٹابولزم کے لیے بہت ضروری ہیں۔ یہ توانائی کا اہم ذریعہ ہیں۔ آپ وزن کم کر رہے ہیں تو غذا میں پروٹینز لازمی شامل کریں۔

متوازن غذا آپ کو نہ صرف بیماریوں سے بچاتی ہے بلکہ بیماریوں کو کنٹرول کرنے میں بھی مدد دیتی ہے۔ اگر آپ شوگر کے مریض ہیں تو اپنی غذا میں پروٹینز کو لازمی شامل کریں۔ یہ بلڈ گلوز کو **Stablize** کرتے ہیں اور

انسولین **resistance** سے بچاتے ہیں۔

چکنائی (چربی)

فیٹس جسے ہم اردو میں 'چربی' کہتے ہیں، انسانی غذا کا ایک اہم جزو ہے۔ انسٹیٹیوٹ آف میڈیسن اینڈ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے مطابق روزانہ **30** سے **35** فیصد کیلوریز فیٹ سے غذا میں شامل کرنا ضروری ہیں۔ ایک انسان جس کی کیلورک ریکوائرمنٹ **2000** ہے، اسے **70** سے **80** گرام فیٹس غذا میں شامل کرنے چاہئیں۔ فیٹ ہمیں انرجی مہیا کرنے کے علاوہ ہماری برین گروتھ کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ یہ **Fat soluble** وٹامنز کو جسم میں جذب ہونے میں مدد کرتی ہے۔ وٹامن **A,E,D,K** کو جذب کرنے میں مدد دیتی ہے۔

فیٹس کی تین اقسام ہیں:

سچوریٹڈ فیٹس کمرے کے درجہ حرارت میں ٹھوس حالت میں ہوتی ہے، اس قسم میں گھی، مکھن وغیرہ شامل ہیں۔ ہماری روزانہ کی خوراک میں سچوریٹڈ فیٹس **6** فیصد سے بھی کم ہونی چاہیے، اسے استعمال ضرور کریں لیکن اعتدال میں استعمال کریں۔ کیونکہ اس کا زیادہ استعمال **LDL** بڑھاتا ہے۔ **LDL** بیڈ کولیسٹرول ہے۔ جب خون میں اس کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے تو ا؟ رٹریز میں کلوٹنگ کرتا ہے، اور جب خون جم جاتا ہے تو وہ خون کی نالیوں میں سے گزر نہیں سکتا۔ اس کی وجہ سے ہارٹ اٹیک ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

'ان سچوریٹڈ فیٹس' روم ٹمپریچر پر مائع حالت میں ہوتی ہیں اور یہ پلانٹ بیسڈ آئلز ہوتے ہیں۔ مثلاً زیتون کا تیل، کینولا آئل، ناریل کا تیل اور باقی سب تیل شامل ہیں۔ ہمیں اپنی غذا میں یہ سچوریٹڈ فیٹس شامل کرنے چاہئیں۔ سچوریٹڈ فیٹس کو بھی مکمل طور پر نہیں چھوڑنا چاہیے بلکہ ان دونوں کو اعتدال میں استعمال کرنا چاہیے۔ زیتون کا تیل اور دیسی گھی کھانا بنانے کے لیے بہترین ہیں۔

ٹرانز فیٹس، 'ان سچوریٹڈ فیٹس' کی ایک قسم ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں: نیچرل اور آرٹیفیشل۔ نیچرل ٹرانز فیٹس زیادہ تر بیف، مٹن وغیرہ میں پائی جاتی ہے اور آرٹیفیشل ویجی ٹیبل آئلز وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔ انھیں ایک پروسیس سے گزار کر بنایا جاتا ہے۔ اس پروسس کو ہائیڈروجنیشن کہتے ہیں۔

یہ فیٹ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ اس لئے اسے اپنی غذا سے نکال دیں۔ یہ زیادہ تر فرائیڈ فوڈ آئٹمز میں پایا جاتا ہے اور بلڈ پریشر، ہائی کولیسٹرول لیول اور دل کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ فیٹ کا ایک گرام ہمیں نو کیلوریز فراہم کرتا ہے جو کاربوہائیڈریٹس اور پروٹینز کے ایک گرام کی کیلوریز سے دوگنا زیادہ ہے۔

وٹامنز اور منرلز

وٹامنز اور منرلز کو ہم 'مائیکرو نیوٹریئنٹس' بھی کہتے ہیں۔ ہمارے جسم کو کاربوہائیڈریٹس، پروٹینز اور فیٹس کے مقابلے میں ان کی ضرورت کم مقدار میں ہوتی ہے، اس لیے انھیں 'مائیکرو نیوٹریئنٹس' کہتے ہیں۔ وٹامنز اور منرلز ہماری غذا کا اہم جزو ہیں۔ یہ ہمیں توانائی مہیا کرنے کے علاوہ ہماری سیل گروتھ میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ خون کی کلوٹنگ میں ان کا کردار بہت اہم ہے۔ ہمارا جسم وٹامنز خود نہیں بنا سکتا اس لیے ہمیں جسم کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وٹامنز اور منرلز غذا سے حاصل کرنا ہوتے ہیں۔

وٹامنز کی دو اقسام ہوتی ہیں:

چربی میں حل پذیر وٹامنز

پانی میں حل پذیر وٹامنز

واٹر **Solubls** وٹامنز میں وٹامن بی اور وٹامن سی شامل ہیں۔ وٹامن بی کی مزید بہت سی اقسام ہیں۔ مثلاً وٹامن بی ون، بی ٹو، بی تھری، بی فائیو، بی سکس، بی نائین، اور بی **12**۔ اور وٹامن سی کو اسکوربک ایسڈ بھی کہتے ہیں۔ بی وٹامنز کے سورسز میں انڈہ، سی فوڈز، دالیں، نٹس، چھوٹا گوشت، سبز پتوں والی سبزیاں وغیرہ شامل ہیں۔

وٹامن سی امرود اور سٹرس فروٹس جس میں مالٹا، لیموں، گریپ فروٹس وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔

چربی میں حل پذیر وٹامنز میں وٹامن **A,D,E,K** شامل ہیں ان کے سورسز میں بیف لیور فش اور فش آئلز اور ڈیری پروڈکٹس شامل ہیں۔

منرلز یعنی معدنیات

معدنیات بھی ہمارے جسم کے نارمل فنکشن کے لیے ضروری ہیں۔ منرلز کی دو اقسام ہیں:

میکرو منرلز، ٹریس منرلز

میکرو منرلز کی ضرورت انسانی جسم کو زیادہ مقدار میں ہوتی ہے۔ ان میں کیلشیم، سوڈیم، فاسفورس، میگنیشیم، کلورائیڈ اور سلفر شامل ہیں۔ یہ سب منرلز ہمارے جسم میں ہونے والے میکانزم میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور جسم کے نارمل فنکشن کے لیے ضروری ہیں۔

ٹریس منرلز کی جسم کو کم مقدار میں ضرورت ہوتی ہے۔ آئرن، میگانیز، کوپر، کرومیم، کوبالٹ، آئیوڈین، فلورائیڈ وغیرہ۔

یہ ہمارے جسم میں ہونے والے کیمیکل ری ایکشنز میں انزائم کیٹالسٹ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ باڈی کے **Ph** کو بیلنس رکھنے میں مدد دیتے ہیں اور یہ خوراک سے حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہ دودھ، انڈہ، مچھلی، گوشت، سبزیوں اور پھلوں میں پائے جاتے ہیں۔

آپ خود کو بیماریوں سے بچا کر صحت مند زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو متوازن غذا استعمال کریں۔ غذا میں وٹامنز اور منرلز قدرتی ذرائع سے شامل کرنے کی کوشش کریں۔ تازہ سبزیوں اور پھلوں کا استعمال کریں۔ فرائیڈ اور پروسیسڈ فوڈ سے اجتناب کریں۔

غذائی ریشہ

ڈائٹری فائبر بھی انسانی غذا کا ایک جزو ہے۔ یہ انسانی جسم میں جذب نہیں ہوتا۔ یہ پودوں کا وہ حصہ ہوتا ہے جسے ہضم کرنے کی صلاحیت انسانی جسم میں نہیں ہے کیونکہ اسے ہضم کرنے کے لیے **cellulase** انزائم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہ انزائم انسانی جسم میں موجود نہیں ہوتا۔ یہ نظام انہضام کی بہتر کارکردگی کے لیے ضروری ہے۔

اس کے علاوہ یہ وزن کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اسے کھانے سے بھوک کم لگتی ہے اور (**fullnessofFeeling**) جسے ہم (**Satiety**) کہتے ہیں، وہ آتی ہے اور ہمیں بھوک کم لگتی ہے جس کی وجہ سے وزن کم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ (**HealthGut**) کے لیے بہت مفید ہے۔ قبض اور آنتوں کے کینسر سے بچاتا ہے۔

ڈائٹری فائبر ہمیں سبزیوں، پھلوں اور دالوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ڈائٹری فائبر کاربوہائیڈریٹس کی وہ قسم ہے جو کاربوہائیڈریٹس، پروٹینز اور فیٹس کی طرح انسانی جسم میں جذب نہیں ہوتا۔ اس لیے یہ بلڈ کولیسٹرول لیول کو مینٹین کرتا ہے اور ذیابیطس کے مریضوں میں خون میں گلوکوز لیول کو برقرار رکھتا ہے جس کی وجہ سے بلڈ گلوکوز لیول ہائی نہیں ہوتا اور انسولین کی مزاحمت سے بھی بچاتا ہے اور دل کی بیماریوں سے بھی بچاتا ہے۔

ڈائٹری فائبر کی دو اقسام ہیں:

حل پذیر غذائی ریشہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ معدے کی نالی میں جا کر **gel** کی طرح کا ایک مرکب بناتا ہے جو غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ یہ زیادہ تر جو، باجرہ، مٹر، لوبیا، گریپ فروٹ اور اسپغول میں پایا جاتا ہے اور یہ بلڈ کولیسٹرول لیول کو برقرار رکھتا ہے اور بڑھے ہوئے کولیسٹرول لیول کو کم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ذیابیطس کے مریضوں میں انسولین کی مزاحمت کو روکتا ہے اور خون میں گلوکوز لیول کو برقرار رکھتا ہے، اسے بڑھنے سے روکتا ہے اور بڑھے ہوئے گلوکوز لیول کو کم کرتا ہے۔

'ان سولوبل ڈائٹری فائبر' پانی میں حل نہیں ہوتا اور عمل انہضام کی نالی میں دوسرے اجزاء کے ساتھ مل کر خوراک کو معدے اور آنتوں سے آسانی سے گزرنے میں مدد دیتا ہے اور قبض سے بچاتا ہے۔ 'ان سولوبل فائبر' زیادہ تر **wheatWhole**، سبزیوں اور نٹس میں پایا جاتا ہے۔

امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے مطابق ایک نارمل انسان کو ایک دن میں **25** سے **35** گرام ڈائٹری فائبر سولوبل اور ان سولوبل دونوں ذرائع سے اپنی غذا میں شامل کرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ آپ خود کو بیماریوں سے بچا کر ایک صحت مند زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو اپنی غذا میں قدرتی غذائیں پھل، سبزیاں، دالیں لوبیا، گندم اور جو کا استعمال کریں اور خود کو بیماریوں سے بچائیں۔

پانی

پانی کو اہم نیوٹریئنٹ قرار دیا جاتا ہے۔ یہ ہماری غذا کا اہم حصہ ہے اور ہمارے جسم میں اہم میکانزمز کے لیے ضروری ہے۔ پانی کا مالیکیول ایک آکسیجن اور دو ہائیڈروجن مالیکیولز سے مل کر بنتا ہے۔ یہ نیوٹریئنٹس کی ترسیل کے لیے ضروری ہے، نیوٹریئنٹس کو سیل تک پہنچانے میں مدد دیتا ہے۔ جگر اور گردوں سے زہریلے مواد کے اخراج میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ باڈی ٹمپریچر کو ریگولیٹ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ آکسیجن کو سیل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جسم میں ہونے والی کیمکل ریکشنز کا اہم حصہ ہے۔ ہماری باڈی آرگنز اور ٹشوز کے لیے ضروری بھی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ کھانے کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔

پانی زیرو کیلوریز ہونے کی وجہ سے وزن کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کھانے سے پہلے اس کا استعمال بھوک کو کم کرتا ہے۔ یہ بلڈ پریشر کو متوازن رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ 'یو۔ ایس نیشنل اکیڈمی آف سائنسز' کے مطابق عام صحت مند مرد کو دن میں پندرہ اور ایک خاتون کو بارہ گلاس پانی پینا چاہیئں۔ یہ مقدار موسم، ٹمپریچر اور بیماری میں مختلف بھی ہو سکتی ہے۔ عمومی طور پر ایک دن میں کم از کم دس سے بارہ گلاس پانی لازمی پئیں۔ پانی روم ٹمپریچر والا یا نیم گرم پانی کا استعمال کریں۔ صبح نہار منہ کھانا کھانے سے پہلے اور ایکسرسائز کے دوران پانی پینا صحت کے لیے مفید ہے۔

یاجوج وماجوج کی حقیقت

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالاآخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوار چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوار چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار ''مارب'' ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوار مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ایم سرور صدیقی
جمہور کی آواز

یاجوج و ماجوج کے متعلق بڑی عجیب وغریب کہانیاں مشہور ہیں جسے سن کر بچے سہم سہم جاتے ہیں کیونکہ یہ لوگ انتہائی وحشی اور خوفناک سمجھے جاتے ہیں ان کی وحشت کی کئی کہانیاں ہر مذہب کے لوگوں میں مشہور ہیں ان کا تذکرہ آخری الہامی کتاب میں بھی موجود ہے لیکن تاریخی اعتبار سے یاجوج و ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے تیسرے بیٹے یافث کی اولاد میں سے ہیں۔ یہ انسانی نسل کے دو بڑے وحشی قبیلے گزر چکے ہیں جو اپنے اردگرد رہنے والوں پر بہت ظلم اور زیادتیاں کرتے اور انسانی بستیاں تک تاراج کردیتے تھے۔ قرآن مجید کی آیات، توریت کے مطالب اور تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ شمال مشرقی ایشیاء میں زندگی بسر کرتے تھے اور اپنے وحشیانہ حملوں کے نتیجہ میں ایشیا کے جنوبی اور مغربی علاقوں میں مصیبت برپا کرتے تھے۔ بعض تاریخ دانوں نے ان کے رہائشی علاقے کو ماسکو اور سیک کے آس پاس بتلایا ہے اور بعض کا خیال ہے کہ یاجوج و ماجوج کے شہر تبت اور چین سے بحر منجمد شمالی تک اور مغرب میں ترکستان تک پھیلے ہوئے تھے۔ حضرت ذوالقرنین علیہ السلام کے زمانے میں یاجوج و ماجوج کے حملے وبال جان بن گئے تھے، ان کی روک تھام کیلئے ذوالقرنین نے پہاڑوں کے مابین اونچی اور مضبوط سد (دیوار) تعمیر فرمائی۔ ذوالقرنین اور سدِ ذوالقرنین کا ذکر قرآن کریم کی سورۃ الکہف میں موجود ہے۔ جس ذوالقرنین کا قرآن میں ذکر ہے، تاریخی طور پر وہ شخص کون ہے، تاریخ کی مشہور شخصیتوں میں یہ داستان کس پر منطبق ہوتی ہے، اس سلسلے میں مفسرین کے درمیان اختلاف ہے۔

تاریخ کی کتابوں کے مطالعے کے بعد لوگوں نے ذوالقرنین کی شخصیت اور سدِ ذوالقرنین سے متعلق مختلف اندازے لگائے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ بہت سے قدیم علماء اور مفکر سکندر اعظم کو ہی ذوالقرنین مانتے ہیں مگر بعض اس کا انکار کرکے یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ ذوالقرنین دراصل حضرت سلیمان علیہ السلام کا خطاب تھا۔ جدید زمانے کے کچھ مفسر و مفکر ذوالقرنین کو قدیم ایرانی بادشاہ سائرس اعظم (کورش اعظم) کا دوسرا نام قرار دیتے ہیں اور یہ نسبتاً زیادہ قرین قیاس ہے، مگر بہرحال ابھی تک یقین کے ساتھ کسی شخصیت کو اس کا مصداق نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ ذوالقرنین کی بابت قرآن نے صراحت کی ہے کہ وہ ایسا حکمران تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے بے حد مال و اسباب و وسائل کی فروانی سے نوازا تھا۔ وہ مشرق اور مغربی ممالک کو فتح کرتا ہوا ایک ایسے پہاڑی درّے پر پہنچا جس کی دوسری طرف یاجوج اور ماجوج تھے۔ قرآن کریم کی سورۃ کہف میں بحوالہ یاجوج ماجوج ذوالقرنین کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ جب وہ اپنی شمالی مہم کے دوران سو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو وہاں اسے ایسی قوم ملی جس کی زبان ناقابل فہم تھی تاہم جب ترجمان کے ذریعے گفتگو ہوئی تو انہوں نے عرض کیا کہ یاجوج ماجوج اس سرزمین پر فساد پھیلاتے ہیں لہٰذا آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک سد (دیوار) تعمیر کردیں۔ کچھ لوگوں کی دانست میں یہ ایک خیالی دیوار ہے کچھ اس دیوار کو دیوارِ چین سمجھتے ہیں جو چاند سے بھی نظر آنے والی زمین کی واحد چیز ہے سب مذہبی اسکالرز و رہنما اس بات پر متفق ہیں کہ ذوالقرنین نے اُس قوم کو یاجوج ماجوج کی یلغار سے بچانے کیلئے دیوار بنائی اور جو دیوار بنائی گئی وہ کوئی خیالی اور معنوی نہیں بلکہ حقیقی اور حسی ہے جو کہ لوہے اور پگھلے ہوئے تانبے سے بنائی گئی تھی جس سے وقتی طور پر یاجوج ماجوج کا فتنہ دب گیا۔

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالاآخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوار چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوارِ چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار ''مارب'' ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوارِ مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ویسے بھی وہ لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے جبکہ علماء و محققین کی گواہی کے مطابق سرزمین ''قفقاز'' میں دریائے خزر اور دریائے سیاہ کے درمیان پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے کہ جو ایک دیوار کی طرح شمال اور جنوب کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے۔ اس میں ایک دیوار کی طرح کا درّہ بھی موجود ہے جو مشہور درّہ ''داریال'' ہے۔ یہاں اب تک ایک قدیم تاریخی لوہے کی دیوار نظر آتی ہے، اسی بناء پر بہت سے لوگوں کا نظریہ ہے کہ دیوارِ ذوالقرنین یہی ہے۔ اگرچہ سدِ ذوالقرنین بڑی مضبوط بنائی گئی ہے جس کے اوپر چڑھ کر یا اس میں سوراخ کرکے یاجوج ماجوج کا ادھر آنا ممکن نہیں لیکن جب اللہ کا وعدہ پورا ہوگا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کرکے زمین کے برابر کردے گا، اس وعدے سے مراد قیامت کے قریب یاجوج ماجوج کا ظہور ہے۔ صحیح بخاری کی ایک حدیث شریف میں حضور نبی کریم ﷺ نے اس دیوار میں تھوڑے سے سوراخ کو فتنے کے قریب ہونے سے تعبیر فرمایا۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ یاجوج ماجوج ہر روز اس دیوار کو کھودتے ہیں اور پھر کل کیلئے چھوڑ دیتے ہیں لیکن جب اللہ کی مشیت ان کے خروج کی ہوگی تو پھر وہ کہیں گے کل ان شاء اللہ اس کو کھودیں گے اور پھر دوسرے دن وہ اس سے نکلنے میں کامیاب ہوجائیں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے یعنی انسانوں کو بھی کھانے سے گریز نہیں کرینگے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوگا کہ وہ مسلمانوں کو طور کی طرف جمع کرلے کیونکہ یاجوج ماجوج کا مقابلہ کسی کے بس میں نہ ہوگا۔

حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی اس وقت ایسی جگہ کھڑے ہوں گے جہاں غذا کی سخت قلت ہوگی پھر لوگوں کی درخواست پر حضرت عیسیٰ یاجوج ماجوج کیلئے بددعا فرمائیں گے پس اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں اور کانوں میں کیڑا پیدا کردے گا جو بعد میں پھوڑا بن جائے گا جس کے پھٹنے سے یہ ہلاک ہونا شروع ہوجائیں گے۔ سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی و خوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج و ماجوج ہیں، جن کا ظہور ہو چکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ و تسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج و ماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل و غارت گری اور شر و فساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج و ماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ و برباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی و خوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج و ماجوج ہیں، جن کا ظہور ہو چکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ و تسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج و ماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل و غارت گری اور شر و فساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج و ماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ و برباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

وطن سرینگر

انسان ترقی کی دوڑ میں حقیقی مقصد سے دور

انسان کی تخلیق ایک مقصد کیلئے عمل میں لائی ہے لیکن عصر حاضر کا انسان اپنے مقصد سے دور ہوتا گیا کیونکہ اس کو دنیا کے ہوس اور مادیت پرستی نے جھنجوڑ کے رکھ دیا ہے انسان اگرچہ معاشی طور خودکفیل ہے اور مجموعی طور آرام دہ زندگی بسر کرتا ہے لیکن سکون کھویا ہوا ہے۔ کیونکہ انسان مادیت پرستی کی وجہ سے اپنی حقیقی وجود سے آشنا ہوکر بھی ناآشنا ہونے لگا ہے جس کے نتیجے میں حلال وحرام اور حق وباطل کے درمیان تفاوت کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اور اس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہوجاتے ہیں۔۔ لوگ تو اپنے کاموں میں مشغول ہیں کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے اور عدیم الفرصتی کے عالم میں ان پُرانی تمام احسن روایات ومحبتوں کو بھول گیا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بھلائی اور خوشحالی میں خوش ہوجاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی وغم کی تقریبات ودیگر معمولات زندگی ایسی بہترین تھیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے، دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پُر سکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے غریب کی وہ تمام اڑچنے اور سختیاں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بانٹتے تھے اور ایک دوسرے کو دلاسہ دیکر زندگی کے مزے لیا کرتے تھے پھر انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود وحقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہوکر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاون و مددگار ہوتا ہے لیکن جو شاہی گدیوں پر براجماں ہوتے ہیں اُن کی آنکھوں پر تعصب، ضد اور تکبر کی عینک لٹکتی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ حقیقت سے بھی ناآشنا ہوجاتے ہیں ٹھیک ہے کہ جو انسان ترقی کی دوڑ میں غلط طریقے سے پیسے بٹور کر آگے بڑھتے ہیں وہ ہر اعتبار سے پریشان ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پُر امن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خودغرضی، لالچ، دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تاکہ انسان اپنی بھلائی اور بہبودی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیر خواہ اور ہمدرد ثابت ہوسکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہوجائے گا۔

باقیات

101

، ٹی ڈی ایس ادائیگیاں وصول کرنے کے باوجود ریٹرن جمع نہ کرنے والے ٹیکس دہندگان، مالی برس **2022-23** کے جانچ پڑتال کے لئے مختص کیسز، کریڈٹ فلو کی جانچ اور محکمہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹسوں پر عمل درآمد کا بھی جائزہ لیا۔ جائزے میں اُن ٹیکس دہندگان کے خلاف کارروائیوں کا بھی احاطہ کیا گیا جن کی رجسٹریشن منسوخ کر دی گئی ہے یا جنہوں نیا آر **1** داخل کر کے کریڈٹ منتقل کیا لیکن جی ایس ٹی آر۔ **3** بی جمع نہیں کیا ہے۔ کمشنر نے سیاحت کی سرگرمیوں میں بحالی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک غالب ہوٹل انڈسٹری والے سرکلوں پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت دی تا کہ کسی بھی ممکنہ ریونیو لیکیج کو روکا جا سکے اور ٹیکس کی مناسب تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ ایڈیشنل کمشنر سٹیٹ ٹیکسز کشمیر نے تمام سرکلوں کو ہدایت دی کہ وہ زیر التوا معاملات کو مقررہ مدت میں نمٹائیں، فالو اپ کارروائی تیز کریں اور محصولات کی وصولی اور ٹیکس تعمیل کے نفاذ کے لئے فعال حکمت عملی اپنائیں۔ اُنہوں نے فیلڈ سطح پر مربوط کارروائی، باقاعدہ نگرانی اور حساس شعبوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا تا کہ محکمہ کی مجموعی کارکردگی مزید بہتر بنائی جا سکے۔

102

کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہندوستان نے اخلاقیات اور بقائے باہمی کی قدر کو اپنایا اور ہزاروں سالوں سے بغیر کسی رکاوٹ کے اس پر عمل کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ رگ وید یہ بھی سکھاتا ہے کہ دلوں اور دماغوں کو جوڑنا چاہیے، ہمارا مقصد ایک ہونا چاہیے، ہمارے جذبات میں ہم آہنگی ہونی چاہیے، اور دنیا بھر کے اسکالرز اور محققین اس بات پر متفق ہیں کہ جب تمام مذاہب کے لیے یکساں احترام کا جذبہ ہمارے ملک کے عظیم نظریات کی عکاسی کرتا ہے۔ اور فلسفے جو ہندوستان نے انسانیت کو تحفے میں دیے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ واضح ہو جاتا ہے کہ فکر اور عمل دونوں کے ذریعے ہمارے ویدوں، اپنشدوں، سنتوں اور

بزرگوں نے پائیدار عالمی امن کی طرف ایک راستہ روشن کیا ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ معاشرے کے ہر دھاگے کو ایک ساتھ بُننا چاہیے، ہمیں انسانوں کے ساتھ مشترکہ عہد کرنے کے عزم کا اظہار کرنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ بالکل وہی چیز ہے جس کی آج انسانیت کو سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مذاہب کے لیے یکساں احترام کی اخلاقیات دنیا کیلئے ہندوستان کا سب سے قیمتی تحفہ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمیں اس کی مسلسل پرورش کرنی چاہیے تا کہ ہم ایک ساتھ مل کر آگے بڑھ سکیں اور ہر کمیونٹی کی خوشحالی لا سکیں۔ وندے ماترم پہل کے **3** مرحلوں کے دوران جموں کشمیر کی غیر معمولی کارکردگی کو اجاگر کرتے ہوئے

103

کیے جانے والے سیکورٹی اور لاجسٹک انتظامات کی رفتار کا جائزہ لینے کے لیے بال تل بیس کیمپ کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران، افسران نے جموں وکشمیر پولیس (جے کے پی) اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورس (سی اے پی ایف) کے اہلکاروں کے لیے یاترا کی ڈیوٹی کے لیے قائم کی گئی مختلف سہولیات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے بیس کیمپ میں سیکورٹی کے بنیادی ڈھانچے، رہائش، مواصلاتی سہولیات اور دیگر ضروری انتظامات کی تیاری کا جائزہ لیا۔ آئی جی پی کشمیر نے ایک محفوظ، محفوظ اور پریشانی سے پاک یاترا کو یقینی بنانے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان مربوط کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ متعلقہ افسران کو تیاری کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے اور یاترا کے آغاز سے قبل تمام انتظامات کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ پولیس ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے اور **57** روزہ امرناتھ یاترا **2026** کے ہموار انعقاد کو آسان بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ گاندربل پولیس کے مطابق، ایک محفوظ ماحول کو برقرار رکھنے اور سالانہ یاترا کے ہموار انعقاد کو آسان بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں، جو خطے میں سب سے اہم مذہبی تقریبات میں سے

ایک ہے۔

104

کہا کہ امسال یاتریوں کی تعداد میں اضافے کی توقع ہے، جس کے پیش نظر انتظامیہ نے خصوصی منصوبہ بندی کر رکھی ہے تا کہ یاتریوں کو بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ یاتریوں کی حفاظت، سہولت اور آرام کو اولین ترجیح دی جائے۔ انشل گرگ نے کہا کہ شری امرناتھ یاترا ایک اہم مذہبی اور ثقافتی موقع ہے، جس کی کامیابی کے لیے تمام اداروں، سکیورٹی ایجنسیوں اور مقامی انتظامیہ کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ یاترا کو پرامن، محفوظ اور کامیاب بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

105

نے کہا کہ سیاسی قیادت کی ساکھ داؤ پر لگ گئی ہے کیونکہ لوگ سوالات پوچھ رہے ہیں۔ ایم پی نے کہا، "شرط یہ ہے کہ پائیداری اور مستقل مزاجی ہو۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہیں کل کی پارٹی میٹنگ میں مدعو نہیں کیا گیا تھا، انہوں نے کہا کہ ایک سنجیدہ تحریک کے لیے ایک روڈ میپ اور پورے کشمیر اور دہلی تک رسائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، " کہیں ایک دن بیٹھ کر لوگوں کو بیوقوف بنانے کی کوشش نہ کریں۔ ایک روڈ میپ بنائیں۔ پورے کشمیر تک پہنچیں، ایک تحریک بنائیں "۔ انہوں نے وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) کو مجبور کرنے اور پارلیمنٹ کے اندر اور باہر رفتار پیدا کرنے پر بھی زور دیا۔ لداخ کی مثال دیتے ہوئے ایم پی مہدی نے کہا کہ کشمیر کی سیاسی قیادت کو سیکھنا چاہیے کہ حقوق کے لیے متحد ہو کر کیسے لڑنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر کوئی مخلص ہے تو تمام سیاسی جماعتوں کو اپنی سیاسی شناخت کو معطل کر کے ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونا چاہیے۔ ہمیں **2019** میں چھینے گئے حقوق کی بحالی تک جمہوری اور پرامن تحریک چلانی چاہیے۔ ایم پی نے کہا کہ وہ پارلیمنٹ سے استعفیٰ دے کر پہلا قدم اٹھانے کو تیار ہیں اگر کوئی مشترکہ تحریک چلائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں پارلیمنٹ سے استعفیٰ دینے والا پہلا شخص ہوں گا۔ جب تک ہمارے آئینی حقوق بحال نہیں ہو جاتے تب تک پارٹی پلیٹ فارم کی بجائے مشترکہ تحریک کے پلیٹ فارم سے نمائندوں کا انتخاب کیا جائے۔ روح اللہ نے کہا کہ سیاسی جماعتیں اکثر انتخابی مقابلے میں واپس آنے سے پہلے مختصر طور پر متحد ہو جاتی ہیں جس سے اجتماعی کوششیں کمزور پڑ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "اگر جماعتیں سنجیدہ ہیں، تو انہیں انتخابی سیاست کو ایک طرف رکھنا چاہیے اور تحریک پر پوری توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ لوگ ایسی کوششوں پر تب ہی بھروسہ کریں گے جب وہ اخلاص اور مستقل مزاجی دیکھیں گے۔ خاص طور پر، نیشنل کانفرنس نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ وہ پارلیمنٹ کے مانسون سیشن کے پہلے دن نئی دہلی میں احتجاج کرے گی، جس میں جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت اور آئینی ضمانتوں کی بحالی پر زور دیا جائے گا۔ یہ فیصلہ وچیگام نیشنل پارک میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ میں کیا گیا۔

106

آئی آئی ایم جموں کے ڈائریکٹر، جے اینڈ کے بینک کے نمائندوں اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے مستفیدین کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ مالی امداد انہیں پائیدار کاروبار قائم کرنے اور اپنے کاروباری منصوبوں کو وسعت دینے میں مدد دے گی، جس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور خطے کی معیشت کو تقویت ملے گی۔ مشن یووا کے وسیع تر مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ اقدام جموں وکشمیر میں نوجوانوں کی کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے ایک مضبوط اور مؤثر نظام قائم کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے کہ نوجوان صرف ملازمت کے متلاشی نہ رہیں بلکہ خود روزگار پیدا کرنے والے اور معاشی ترقی واختراع کے محرک بنیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مشن یووا کے تحت نوجوان کاروباری افراد کو رہنمائی، قرضوں تک آسان رسائی، ہنرمندی کی تربیت اور

سرپرستی کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں

107

کے طور پر استعمال کرنے کیلئے پُرعزم ہے۔ انہوں نے مستقبل میں جموں وکشمیر کیلئے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی ایک ٹیم حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے خطے میں بڑے قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے منصوبوں کا بھی اعلان کیا۔ عالمی یوم سائیکل کے موقعے پر سرینگر میں منعقد سائیکل تھون **2026** کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے جھنڈی دکھا کر روانہ کئے جانے کے بعد ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے ستیش شرما نے کہا کہ اس تقریب کا انعقاد منشیات کو نہ کہیں کے موضوع کے تحت کیا گیا تا کہ نوجوانوں کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ آج معاشرے کو سب سے بڑا خطرہ منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت سے درپیش ہے۔ بہت سے نوجوان اس کی وجہ سے اپنی زندگی کا راستہ کھو بیٹھتے ہیں، لیکن انہیں دوبارہ معاشرے کے مثبت دھارے میں لانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لیے مزید نشہ چھڑانے کے مراکز، جدید کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ اور نوجوانوں کے لیے زیادہ کھیلوں کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ وزیر نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی توانائی کو مثبت سمت دینے اور انہیں سماجی برائیوں سے محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ کھیلوں کے فروغ سے متعلق حکومتی منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے

108

کیلئے سیول و پولیس حکام نے انتظامات کو حتمی شکل دی جبکہ اس سلسلے میں ضروری ہدایات بھی جاری کر دی گئی ہیں۔ ایس

پارسو کراسنگ اور ٹی چوک سے گڈورہ تک ٹرانسپورٹروں اور عام شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنی گاڑیاں لیکر گاندربل قصبہ کی جانب آنے سے اجتناب کریں۔ لداخ سے سری نگر اور سری نگر سے لداخ اور گاندربل کے مختلف علاقوں کی جانب آنے اور جانے والی گاڑیوں کیلئے متبادل روٹوں کو مقررہ کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ ٹریفک ایڈوائزری کا مقصد منشیات مخالف پروگرام کا ہموار اور بلاخلل انعقاد کو یقینی بنانے کیساتھ لوگوں کو آوا جاہی میں کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچانا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ گاندربل کی طے شدہ منشیات مخالف ریلی میں ہزاروں لوگوں کی شرکت متوقع ہے، جن میں سرکاری افسروں وملازمین کے علاوہ اسکولی طلباء وطالبات، سیول سوسائٹی کارکنان، مذہبی لیڈران اور عام شہری بھی شامل ہیں۔ ریلی کے پیش نظر سرکاری افسروں اور اہلکاروں کیلئے علیحدہ سے ضروری احکامات جاری کئے گئے ہیں

109

۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات، صوبائی کمشنر جموں/کشمیر، کمشنر سیکرٹری سائنس و ٹیکنالوجی، مینجنگ ڈائریکٹران جے پی ڈی سی ایل اور کے پی ڈی سی ایل سمیت مختلف متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ پر زور دیا کہ میٹنگ میں زیر بحث لائے گئے معاملات پر مستقل اور نتیجہ خیز پیروی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام شراکت داروں کے ساتھ مشاورت کے ذریعے چیلنجوں سے نمٹنے

والے پروگراموں کے تحت میگا سولر پارکس کے قیام کے لئے ان کی موزونیت کا جائزہ لیں۔ انہوں نے مشن موڈ میں کام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ اگلے چھ ماہ، ایک سال اور دو سال کے لئے قابلِ پیمائش اہداف مقرر کئے جائیں اور ہر مرحلے پر زمینی سطح پر نمایاں پیش رفت کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں سولر توانائی منصوبوں کی کامیاب عمل آوری کے لئے اہم امور پر تفصیلی بحث وتمحیص ہوئی۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر میں میگا سکیل سولر پاور انفراسٹرکچر کی ترقی کے طویل مدتی روڈ میپ کا بھی جائزہ لیا گیا

110

قریب تین دہائیوں کے بعد جموں وکشمیر میں اندھیرا ختم ہونے اور نیا سورج نکل آنے کا ذکر کرتے ہوئے وقف بورڈ کی چیرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے مرکزی حکومت کی جانب سے جموں وکشمیر کے تئیں اٹھائے گئے اقدامات کو امید افزاء قرار دیتے ہوئے کہا کہ **2014** سے لیکر اب تک وزیر اعظم نریندر مودی نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے مسائل کا ازالہ کرنے، اس خطے کو ترقی کی منزلوں پر لیجانے کیلئے جو کام کئے ہیں وہ روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر سے

بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ **42** ایوارڈ یافتہ پنچایتوں میں سے **22** کی قیادت خواتین کر رہی ہیں، اور اس کو دیہی ہندوستان میں خواتین کی قیادت اور جامع حکومت کے تبدیلی کے اثرات کا ثبوت قرار دیا۔ پنچایت ایڈوانسمنٹ انڈیکس (**PAI**) **2.0**، ای گرام سوراج، **AI** سے چلنے والے سبھا سار پلیٹ فارم جیسے وزارت کے اقدامات کو اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے نوٹ کیا کہ ایوارڈز لوکلائزڈ سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ گولز (**LSDGs**) اور پنچایت ایڈوانسمنٹ انڈیکس (**PAI**) پر مبنی ہیں، جو مقصد اور کارکردگی پر مبنی تشخیص کو یقینی بناتے ہیں۔ مرکزی وزیر مملکت نے پنچایت کے نمائندوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ صحت، پنشن اور سماجی تحفظ جیسے شعبوں میں حکومت کی فلاحی اسکیموں کو یقینی بنائیں تا کہ سب سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی پنچایتوں کو ان کی شمولیتی، شراکتی اور پائیدار دیہی ترقی میں مثالی شراکت کے لیے پہچانا جائے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ ایوارڈز کے فریم ورک کو **2023** میں جامع طور پر تبدیل کیا گیا تھا اور **SDGS** کی لوکلائزیشن کے **9** موضوعات کیساتھ ہم آہنگ کیا گیا تھا، جس سے تشخیص کو مزید جامع، شفاف اور مستقبل پر مبنی بنایا گیا تھا۔ این پی اے **2025** کو **2** بڑے

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب عاقب حسین خان پسر مرحوم عاشق حسین خان برادر مرحومہ مسماۃ سکینہ عاشق ساکنہ شیر آباد کھور تحصیل پٹن بابت Legal heir سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ ونمبردار وچوکیدار علاقہ سائل عاقب حسین خان مذکور اپنی والدہ کے ہمراہ ہی موضع شیر آباد کھور پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی ہمشیرہ مسماۃ سکینہ عاشق مورخہ 07/02/2025 کو فوت ہو چکی ہے۔ جبکہ سائل مذکور کا والد عاشق حسین خان سال 2010 میں فوت ہو چکا ہے۔ نیز متوفیہ سکینہ عاشق کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	سکونت
مسماۃ دلشادہ بیگم بیوہ عاشق حسین خان	۵۲	سرکاری ملازم	والدہ خود	شیر آباد کھور
شبنم عاشق دختر۔۔۔	۲۹	گھریلو کام	دختر شادی شدہ از خانہ بیرون	
عاقب حسین خان پسر مرحوم عاشق حسین خان	۲۱	SPO	برادر خود	

مندرجہ بالا متوفیہ مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

PUBLIC NOTICE

I, **SURIAYA WANI D/O MOHD YOUSUF WANI** have completed Two Year Diploma in Quantity Surveying (Draftsman Civil) from J&K Board of Technical Education.

Unfortunately, I have lost 1st, 2nd and 3rd Semester Marks Sheets under the following Roll Nos:

- **1st Semester:** 2216-11N1-15871
- **2nd Semester:** 2216-11N2-7539
- **3rd Semester:** 2216-11N3-5473

I am also applying for name correction in my marks sheets from 1st to 4th Semester. My actual name as per D.O.B is **SURIAYA WANI** incorrectly written as **SURIYA AMIN** in BOTE records.

Now I am applying for duplicate marks sheets and name correction. If any body having any objection he/she may contact the Secretary, J&K Board of Technical Education, Srinagar within seven days. After that no objection shall be entertained.

Sd/-
SURIAYA WANI
D/O MOHD YOUSUF WANI

UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB-TEHSILDAR CENTRAL SHALTENG
SRINAGAR EXECUTIVE MAGISTRAGE 1ST CLASS

Subject: Application from the inhabitants of village Shalteng Bund (River Ghat(at Shalteng Srinagar regarding cutting down of 18 number of poplar trees and 04 number of willow trees situated Shalteng Rund (River Ghat)

AUCTION NOTICE

Whereas, the residents of Shaleng Bund (river side ,(Shalteng Srinagar has approached before this office with an application regarding the aforementioned subject which has been endorsed to the field agency for verification and report.

Whereas, the report has been obtained from the field agency concerned that 18 number of poplar trees and 04 number of willow trees existing on state land along the road-side of Shalteng bund, which cause imminent threat to life and property to the 25-30 families who are residing around the said bund-side.

Whereas, in exercise of powers conferred upon me under section 152)1)(d(BNSS, 2023 ,to cut down of 18 number of poplar trees and 04 number of willow trees situated at Shalteng Bund (River Ghat(at Shalteng Srinagar, which causing immanent threat to life and property for removal of public Nuisance.

In view of above, it is hereby notified for the information of public in general and timber merchants/ dealers / timber agents etc in particular that an open auction of 18 number of poplar trees and 04 number of willow trees which needs to be cut down at Shalteng Bund (River Ghat(Srinagar shall be conducted on 13-06-2026 at 11:30 A.M, on the following conditions:

1. The acceptance of bid amount will be the provisional and subject to the approval of the competent authority.
2. The auction authority may reject any bid offered at the time of auction without assigning any reason whatsoever thereof for which the bidders shall have no claims whatsoever and the auctioning authority shall not be liable for any legal proceeding or financial compensation for this act.
3. The auctioning committee reserves the rights to postpone, defer, cancel the auction of tree(s(without assigning any reasons whatsoever thereof and no query in this regard shall be entertained.
4. In case of any dispute, accidents during the course of execution of the t,vork, the bidder shall be bound and solely responsible to meet and settle down all the claims at his own risk and cost.

Sd/- Executive Magistrate Ist Class
Central Shalteng Srinagar

DIPK No:1838/26

Government of JammuKashmir
DEPARTMENT OF WILDLIFE PROTECTION
Office of the Wildlife Warden, Shopian
Tele/Fax 01933261918email address wildlifeshopian@gmagcom

Subject: Cancellation of e-NIT No. 1 of 2026-27 dated: 16.05.2026.

Due to administrative reasons and representations received from various contractors regarding the tendered work, it is hereby ordered that the work tendered vide e-NIT No. 01 of 2026-27 dated 16.05.2026 issued under endorsement No: WLW-spn/Estt/2026/679-81 dated: 15.05.2026 is hereby cancelled. The work shall be re-tendered in due course.

No: WLW-Spn-Estt/2026/774-76 Dated: 09.016.2026

Sd/- Wildlife Warden
Shopian Wildlife Division

DIPK No: 1844/26

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL
HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

e-NIT No :M&HDS/TS/2026-27/18/e-tendering.

Dated :04.06.2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited on percentage basis from registered/reputed/experienced firms with J&K State Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work-:

Name of Work	Est. Cost in rupees	Cost of T/Doc.	Time of completion in days	AA Accorded Vide No:	TS No	Earnest Money	Position of Funds
Emergent Repair/Replacement Works to be carried out for VFD Drive System of Chiller Unit 02 installed at the 500-bedded Govt Children's Hospital, Bemina, Srinagar.	168525	200	10	07 MCS of 2026 Dt:23.04.2026	M&HDS/TS/07 Of 06/26	5 % of the estimated cost	Available with intending Department

1. Downloading of Bids -: The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q.,(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen from the departmental website www.jktenders.gov.in from 04.06.2026) 18.00 hrs(and can be downloaded from 04.06.2026) 18.00 hrs(
2. Uploading: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above web site 04.06.2026) 18.00 hrs(to 18.06.2026)13:00hrs (in two (02 (covers.
3. Opening of Bids -: The bids received upto due date and time shall be opened on 18.06.2026 at 15.00)hrs(
4. The bidders are required to submit their offers online in two(02 (covers.
5. Instructions to Bidders:
1. The Bids shall be deposited in electronic format with digital Signature on the official website www.jktenders.gov.in in two covers viz.,)Technical Bid) & (Financial Bid.(

Cover-I shall contain:

1.	Cost of tender document	Cost of Tender document in the shape of e-challan in account -:Accountno:-0005010100005109, Name-: Executive Engineer M&HD Srinagar, Name of the Bank -:Jammu & Kashmir Bank, Branch Name -:Residency Road Srinagar, Branch Code-:CHINAR IFSC Code-:JAKA0CHINAR MICR CODE-:190051066 or by uploading a copy of treasury challan /receipt in favour of the Executive Engineer, M&H Division, Srinagar to be deposited in Major Head 0059. The Authority reserves the right to cross check genuinity of the receipt of tender document fee.
02	Earnest Money Deposit	Earnest money deposit in shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer M&HD Srinagar The bidder has to upload documentary proof (scanned copies(of earnest money deposit @5 % of the estimated cost in shape of FDR/CDR from a Nationalized/Scheduled Bank pledged to pledged to Executive Engineer M&HD, Srinagar. In case of unsuccessful bidder, the EMD shall be released immediately after the opening of price bid. In case of successful bidder EMD shall be retained as performance guarantee.
03	GST registration	Valid scanned copy of GST Registration with latest clearance
04	PAN	Valid scanned copy of PAN card
05	Annexure	The bidder shall upload accepted scanned copy of Annexure's duly signed and stamped.
06	GST linked account no	As per Circular No. 01) Adm)FD of 2025 ,Dated:-08-07-2025 of J&K Finance Department** ,Every participating supplier/contractor has to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder-
07	Work Experience	The Bidder shall submit a documentary proof of having successfully executed the similar nature of work (Similar nature of work means SITC/Servicing/ Repairs of Chillers (amounting to 80 % of the estimated cost in single contract or 50 % of estimated cost in two contracts each or 40 % of the estimated cost in three contracts each in last seven years in any Govt /Semi Govt /Autonomous Institution along with satisfactory performance certificate issued by a competent authority not below the rank of Executive Engineer shall be considered.

DIPK No: 1843/26

Sd/-Executive Engineer
M&HD, Srinagar

خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل ہندوستان کو بڑا جھٹکا، انگلینڈ نے سیریز جیت لی

نئی دہلی (ایم این این): خواتین ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے آغاز سے ٹھیک پہلے انگلینڈ نے ٹانٹن میں کھیلے گئے تیسرے اور فیصلہ کن ٹی ۲۰ میچ میں ہندوستانی خواتین ٹیم کو ۷ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی میزبان انگلینڈ نے تین میچوں کی سیریز ۱-۲ سے اپنے نام کر لی۔ ہندوستان نے میچ میں ایک وقت پر گرفت مضبوط کر لی تھی، لیکن انگلش بلے بازوں کی شاندار شراکت داری نے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ کپتان ہرمن پریت کور کی ناقابل شکست نصف سنچری کی بدولت دنیا کی تیسری نمبر کی ٹیم ہندوستان نے ۱۸۰ رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا تھا، لیکن دنیا کی دوسرے نمبر کی ٹیم انگلینڈ نے اس مشکل ہدف کو ۱۸.۳ اوورز میں ہی عبور کرلیا۔ ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستان کی شروعات اچھی نہ رہی۔ اوپنر شیفالی ورما جلدی آؤٹ ہوگئیں اور اسمرتی مندھانا بھی چوتھے اوور میں صرف ۵۷ کے مجموعی اسکور پر پویلین لوٹ گئیں۔ اس کے بعد یاستیکا بھاٹیا (۳۲ رنز) اور جیمیما روڈریگز (۲۹ رنز) نے اننگز کو سنبھالا۔ مڈل آرڈر میں کپتان ہرمن پریت کور نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۴۰ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۵۶ رنز بنائے اور دیپتی شرما (۳۴ رنز) کے ساتھ مل کر پانچویں وکٹ کے لیے ۶۷ رنز جوڑے، جس کی بدولت ہندوستان نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۵ وکٹ پر ۱۸۰ کا ایک مسابقتی اسکور قائم کیا۔ انگلینڈ کی جانب سے لورین بیل نے ۳۶ رن دے کر ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ ۱۸۱ رنز کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے انگلینڈ کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی۔ ہندوستانی گیند باز کرانتی گوڑ اور اروندھتی ریڈی نے تباہ کن گیند بازی کرتے ہوئے چھٹے اوور تک انگلینڈ کے ۳ ٹاپ بلے بازوں کو محض ۳۸ رنز پر آؤٹ کر کے میچ پر ہندوستان کی گرفت مضبوط کر دی۔ لیکن اس کے بعد ایلس کیپسی اور کپتان ہیدر نائٹ نے ہندوستانی گیند بازوں کے خلاف جوابی حملہ شروع کیا۔ دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے محض ۷۶ گیندوں پر ۱۳۷ رنز کی طوفانی شراکت داری قائم ہوئی۔ ایلس کیپسی نے صرف ۲۷ گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی اور مجموعی طور پر ۴۳ گیندوں پر ۸۲ رنز (۹ چوکے، ۳ چھکے) کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ ہیدر نائٹ نے کپتانی اننگز کھیلتے ہوئے ۴۲ گیندوں پر ۱۰ چوکوں کی مدد سے ۷۰ رنز بنائے اور ناٹ آؤٹ رہ کر ٹیم کو فتح دلائی۔ ہندوستان کی جانب سے صرف اروندھتی ریڈی (۳۱/۲) اور کرانتی گوڑ (۴۰/۲) ہی وکٹ لینے میں کامیاب ہو سکیں۔ اس سیریز کا پہلا میچ چیمسفورڈ میں ہندوستان نے جیتا تھا

انڈونیشیا اوپن میں ساتوک چراغ کا سفر ختم

نئی دہلی (ایم این این): مردوں کے بیڈمنٹن میں ہندوستان کی اسٹار جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کا انڈونیشیا اوپن میں سفر پہلے ہی راؤنڈ میں اختتام کو پہنچا۔ ساتوک کو کندھے کی چوٹ کے باعث پہلے راؤنڈ سے دستبردار ہونا پڑا، اور وہ ٹورنامنٹ میں مزید شرکت بھی نہیں کر سکیں گے۔ اسی وجہ سے چراغ اور ان کی جوڑی کو انڈونیشیا اوپن سے اپنا نام واپس لینا پڑا۔ ساتوک چراغ کی جوڑی ملائیشیا کے کانگ کھائی جنگ اور ایرون تائی کے خلاف پہلے گیم میں ۶-۱۱ سے پیچھے تھی، جب ساتوک نے اپنے دائیں کندھے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ واضح طور پر تکلیف میں تھے۔ ان کی حالت سنگین ہونے کے باعث مخالف جوڑی کو واک اوور دے دیا گیا۔ بیڈمنٹن اسوسی ایشن آف انڈیا نے ایک بیان میں کہا "ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے چوٹ کی وجہ سے انڈونیشیا اوپن ۲۰۲۶ء سے دستبرداری اختیار کر لی ہے۔ اب یہ جوڑی آئندہ اہم ٹورنامنٹس کی تیاری کے لیے صحت یابی اور بحالی (ری ہیبلیٹیشن) پر توجہ دے گی۔ ہم ساتوک کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہیں اور دونوں کھلاڑیوں کو جلد دوبارہ کورٹ میں دیکھنے کے منتظر ہیں۔" ساتوک کے کندھے کی بار بار ہونے والی تکلیف کے باعث اس جوڑی نے رواں سال کے آغاز میں بیڈمنٹن ایشیا چیمپئن شپ سے بھی اپنا نام واپس لے لیا تھا۔

پاکستانی بیٹنگ لائن ریت کی دیوار ثابت ہوئی، آسٹریلیا نے دوسرا ون ڈے جیتا

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا نے دوسرے ون ڈے میں پاکستان کو ۴۱ رنز سے ہرا دیا، ۲۳۲ رنز کے ہدف کے جواب میں پاکستانی ٹیم ۱۹۰ رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں آسٹریلیا نے پاکستان کے خلاف دوسرے ون ڈے میں مقررہ ۵۰ اوورز میں ۹ وکٹوں کے نقصان پر ۲۳۱ رنز بنائے۔ ۲۳۲ رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستانی ٹیم شدید مشکلات کا شکار ہوگئی اور صرف ۵۸ رنز پر اپنی ۵ اہم وکٹیں گنوا بیٹھی، شاداب خان کی مزاحمت بھی ٹیم کو فتح نہیں دلوا سکی۔ شاداب خان نے انتہائی مشکل حالات میں ۱۰۴ گیندوں پر ۷۱ رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، جس میں ایک چوکا اور ۳ چھکے شامل تھے۔ ان کی یہ اننگز ایسے وقت میں آئی جب پاکستان کی ابتدائی بیٹنگ لائن مکمل طور پر ناکام ہو چکی تھی اور ٹیم مسلسل دباؤ کا شکار تھی۔ پاکستانی اوپنرز صاحبزادہ فرحان اور معاذ صداقت نے اننگز کا آغاز کیا، لیکن اننگز کے پہلے ہی اوور میں آسٹریلیا کو بڑی کامیابی مل گئی، معاذ صداقت بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوگئے، ان کے بعد بابر اعظم کریز پر آئے، دوسرے اوور میں صاحبزادہ فرحان بھی صرف ۳ رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ابتدائی دو وکٹیں گرنے کے بعد بابر اعظم اور غازی غوری نے محتاط انداز میں اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ بابر اعظم نے ۱۶ رنز کی مختصر اننگز کھیلی جس میں دو چوکے شامل تھے، تاہم نیتھن ایلس کی ایک اندر آتی ہوئی گیند ان کے لیے مشکلات کا باعث بن گئی۔ بابر اعظم کے آؤٹ ہونے کے بعد سلمان علی آغا کریز پر آئے، لیکن وہ بھی زیادہ دیر وکٹ پر نہ ٹھہر سکے، اور ۷ رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے، جس کے بعد عبدالصمد بھی ۲ رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ آسٹریلیا کے بولر نیتھن ایلس نے ۴ اور میتھیو شارٹ نے ۳ وکٹ حاصل کئے۔ اس سے قبل پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، آسٹریلوی ٹیم کو ایک مرحلے پر بڑا اسکور بنانے کی امید تھی، تاہم پاکستانی بولرز نے وقفے وقفے سے وکٹیں حاصل کر کے مہمان ٹیم کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ اگرچہ آسٹریلیا کی جانب سے چند اہم شراکتیں قائم ہوئیں، لیکن پاکستانی بولنگ اٹیک مسلسل دباؤ برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔ آسٹریلیا کی بیٹنگ لائن میں سب سے نمایاں کارکردگی جوش انگلس اور کیمرون گرین نے دکھائی، جنہوں نے نصف سنچریاں اسکور کیں، کیمرون گرین نے ۵۳ رن، جوش انگلس نے ۵۱ رنز بنائے۔ کیمرون گرین نے مشکل وکٹ پر انتہائی محتاط انداز میں بیٹنگ کرتے ہوئے اپنی اننگز کو سنبھالا، جبکہ میٹ رینشا بھی اچھے فارم میں نظر آئے اور ٹیم کے مجموعے میں اہم رنز کا اضافہ کیا، میٹ رنشا نے ۴۳ اور اولیور پیکے نے ۳۲ گیندوں پر ۳۱ رنز بنائے، جس میں ایک چوکا اور دو چھکے شامل تھے۔ انہوں نے آخری اوور میں حارث رؤف کے خلاف ایک شاندار چھکا اور چوکا لگا کر اسکور کو ۲۳۰ رن کے پار پہنچایا۔

عاقب نبی اور ذیشان انصاری نیٹ گیند باز کے طور پر ہندوستانی ٹیم میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): جموں و کشمیر کے تیز گیند باز عاقب نبی، جو افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ میچ کیلئے حتمی اسکواڈ میں جگہ بنانے میں ناکام رہے تھے، ان ۶ گیند بازوں میں شامل ہیں جنہیں بطور نیٹ بولرز ہندوستانی ٹیم کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ یہ گیند باز ۶ جون سے ملاں پور میں شروع ہونے والے ٹیسٹ میچ کی تیاریوں میں ہندوستانی بلے بازوں کو پریکٹس فراہم کریں گے۔ ہندوستانی کرکٹ بورڈ کی جانب سے نیٹ پریکٹس کیلئے عاقب نبی (تیز گیند باز)، گرجپنیت سنگھ (تیز گیند باز)، پرنس یادو (تیز گیند باز)، سارنش جین (آف اسپنر)، ذیشان انصاری (لیگ اسپنر) اور شیوانگ کمار (اسپنر) کا انتخاب کیا گیا ہے۔ عاقب نبی کے علاوہ تیز گیند بازی کے شعبے میں ۲ اور باصلاحیت بولرز شامل ہیں۔ ان میں نوجوان اور انتہائی متاثر کن تیز گیند باز پرنس یادو اور تمل ناڈو کے گرجپنیت سنگھ شامل ہیں۔ پرنس یادو، جنہوں نے حال ہی میں آئی پی ایل میں اپنی تیز رفتار گیند بازی سے سب کو متاثر کیا ہے، اس واحد ٹیسٹ میچ کے بعد ہونے والی ون ڈے سیریز کے لئے بھی ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہیں۔ دوسری جانب، اتر پردیش کے لیگ اسپنر ذیشان انصاری اپنی لیگ بریک گیند بازی سے دوسری سمت کی موومنٹ کو کور کریں گے۔ شیوانگ اور ذیشان انصاری دونوں کے پاس اپنی گیند بازی میں خطرناک گوگلی پھینکنے کی بہترین صلاحیت موجود ہے، جس سے ہندوستانی بلے بازوں کو افغان اسپنرز کا سامنا کرنے کے لئے بہترین تیاری کا موقع ملے گا۔ سائی راج بہوتولے ہندوستانی ٹیم کے اسپن بولنگ کوچ مقرر ہندوستان کے سابق لیگ اسپنر سائی راج بہوتولے، نیو چنڈی گڑھ میں افغانستان کے خلاف کھیلے جانے والے واحد ٹیسٹ میچ سے قبل، باضابطہ طور پر ہندوستانی مردوں کی کرکٹ ٹیم میں بطور اسپن بولنگ کوچ شامل ہو گئے ہیں۔ ۵۳ سالہ بہوتولے ٹیسٹ میچ کے ساتھ ساتھ وہائٹ بال کرکٹ میں بھی ہندوستانی اسپنرز کے ساتھ کام کریں گے۔ سائی راج بہوتولے حال ہی میں آئی پی ایل میں پنجاب کنگز کے ساتھ بطور اسپن بولنگ کوچ منسلک تھے۔ اس سے قبل وہ کیرالہ اور بنگال کی ڈومیسٹک ٹیموں کے کوچ بھی رہ چکے ہیں۔ نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں شامل ہونے سے پہلے، وہ ۲۰۱۸ء سے ۲۰۲۱ء تک راجستھان رائلز کے سپورٹ اسٹاف کا حصہ تھے۔ سابق ہیڈ کوچ راہل دراوڑ کے دور میں انہوں نے انڈیا 'اے' اور سینئر ہندوستانی ٹیم کے کچھ دوروں کیلئے بھی خدمات انجام دیں، جس کے بعد آئی پی ایل ۲۰۲۵ء میں وہ ایک بار پھر راجستھان رائلز کے ساتھ جڑ گئے تھے۔

برازیل کے عظیم فٹبالر پیلے کی 1958 ورلڈ کپ کی جرسی نیلامی کے لیے تیار

نئی دہلی (ایم این این): برازیل کے لیجنڈری فٹبالر پیلے کی طرف سے ۱۹۵۸ء کے ورلڈ کپ فائنل میں پہنی گئی یادگار جرسی نیلامی کے لیے پیش کی جا رہی ہے، جس کی مالیت ۶ ملین ڈالر سے زائد لگائی گئی ہے۔ عالمی شہرت یافتہ نیلامی گھر سوتھبیز کے مطابق اس تاریخی شرٹ کی آن لائن نیلامی ۲۹ جون سے ۱۶ جولائی تک جاری رہے گی۔ اس وقت محض ۱۷ سالہ نوجوان پیلے نے یہ نیلے رنگ کی، مختصر آستینوں والی ۱۰ نمبر کی جرسی اسٹاک ہوم کے نزدیک راسمونڈا اسٹیڈیم میں میزبان سویڈن کے خلاف فائنل میچ میں پہنی تھی۔ اس میچ میں برازیل نے ۲-۵ گول سے تاریخی کامیابی حاصل کی تھی۔ پیلے ورلڈ کپ فائنل میں گول کرنے والے تاریخ کے کم عمر ترین کھلاڑی ہیں، انہوں نے اس فائنل میں 2 شاندار گول داغے تھے۔ یہ برازیل کی تاریخ کا پہلا ورلڈ کپ ٹائٹل بھی تھا۔ کھیلوں کی معروف اشاعت دی ایتھلیٹک کے مطابق، اگر یہ جرسی تخمینے کے مطابق فروخت ہوتی ہے، تو یہ تین بار ورلڈ کپ (۱۹۵۸ء، ۱۹۶۲ء اور ۱۹۷۰ء) جیتنے والے واحد کھلاڑی پیلے کی زندگی کا مہنگا ترین یادگار اثاثہ بن جائے گی۔ اب تک کسی بھی فٹبال جرسی کی سب سے مہنگی فروخت کا ریکارڈ ارجنٹائن کے ڈیاگو میراڈونا کے پاس ہے، جن کی جرسی ۲۰۲۲ء میں ۹.۲۸ ملین ڈالر میں نیلام ہوئی تھی۔ پیلے (جن کا انتقال ۲۰۲۲ء میں ۸۲ برس کی عمر میں ہوا) نے ۱۹۵۸ء کا فائنل جیتنے کے بعد یہ جرسی اپنے روم میٹ اور ساتھی کھلاڑی ڈیڈا کو تحفے میں دی تھی۔ کئی دہائیوں تک ڈیڈا کی فیملی کے پاس رہنے اور پھر برازیل کے ایک میوزیم میں سجنے کے بعد، اسے ۲۰۰۴ء میں ایک گمنام خریدار نے حاصل کرلیا تھا جو اب اسے نیلام کر رہے ہیں۔

ناروے شطرنج: پراگناننندھا نے کارلسن کو دوبارہ شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): ناروے چیس ۲۰۲۶ء کے آٹھویں راؤنڈ میں پراگناننندھا رمیش بابو نے ایک بار پھر میگنس کارلسن کو شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کی۔ اس فتح کے بعد ٹائٹل کی دوڑ میں ان کی پوزیشن مزید مضبوط ہوگئی ہے۔ ۲۰ سالہ ہندوستانی کھلاڑی نے گزشتہ ہفتے سفید مہروں کے ساتھ کارلسن کو ہرایا تھا، جبکہ آٹھویں راؤنڈ میں سیاہ مہروں کے ساتھ کامیابی حاصل کر کے انہوں نے اپنی برتری کو دُہرایا۔ اس کامیابی کے ساتھ پراگناننندھا، ہندوستان کے عظیم شطرنج ماسٹر وشواناتھن آنند کے بعد، ایک ہی ٹورنامنٹ میں کارلسن کو دو مرتبہ شکست دینے والے صرف دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ وہ ان منتخب کھلاڑیوں کے گروپ میں بھی شامل ہو گئے ہیں جنہوں نے پانچ بار کے عالمی چیمپئن کو کلاسیکل شطرنج میں تین بار شکست دی ہے۔ علی رضا فیروزجا نے عالمی چیمپئن گوکیش ڈوماراجو کے خلاف ایک اہم کلاسیکل کامیابی حاصل کی۔ سفید مہروں کے ساتھ کھیلتے ہوئے، فیروزجا نے وقت کے دباؤ میں ایک سنسنی خیز اینڈ گیم کو کامیابی سے مکمل کیا اور قیمتی فتح اپنے نام کی۔ اس کامیابی کے بعد وہ ٹورنامنٹ لیڈر ویسلے سو سے صرف ایک پوائنٹ پیچھے رہ گئے ہیں۔ ویسلے سو اور وِنسنٹ کیمر کے درمیان کلاسیکل مقابلہ ڈرا رہا، تاہم بعد میں آرمگیڈن ٹائی بریک میں ویسلے سو نے کامیابی حاصل کر کے اضافی پوائنٹ حاصل کیا اور اپنی برتری برقرار رکھی۔ ۸ ویں راؤنڈ کے اختتام پر ویسلے سو ۱۴ پوائنٹس کے ساتھ ناروے چیس کی درجہ بندی میں سرفہرست ہیں۔ علی رضا فیروزجا ۱۳ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں، جبکہ پراگناننندھا ۱۲ پوائنٹس کے ساتھ مضبوط دعوے دار بنے ہوئے ہیں، جس سے آخری راؤنڈز سے قبل ٹائٹل کی دوڑ انتہائی دلچسپ ہوگئی ہے۔ ناروے چیس ویمنز کے آٹھویں راؤنڈ میں دو فیصلہ کن کلاسیکل مقابلے اور ایک آرمگیڈن ٹائی بریک کھیلا گیا، جس میں تبی سارا اساؤبایوا نے اپنی برتری مزید بڑھالی۔

مادھوری دکشت نے شوہر ڈاکٹر شری رام نینے کے ساتھ ہندوستان واپسی کی وجہ بتائی

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کی معروف اداکارہ مادھوری دکشت کو اپنے خاندان کے ساتھ ہندوستان واپس آئے تقریباً ۱۵ سال ہو چکے ہیں، لیکن اب انہوں نے اس اہم فیصلے کے پس منظر پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ ۱۹۹۹ء میں امریکی ہارٹ سرجن ڈاکٹر شری رام نینے سے شادی کے بعد مادھوری امریکہ منتقل ہوگئی تھیں، جہاں انہوں نے اپنے دو بیٹوں آرین اور ریان کی پرورش کی۔ اسکرین کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں مادھوری نے بتایا کہ ان کے شوہر کے لیے ہندوستان میں مستقل طور پر رہنا ابتدا میں ایک بڑا تجربہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر نینے بچپن میں اپنے دادا دادی سے ملنے کے لیے ہندوستان آیا کرتے تھے، لیکن اعلیٰ تعلیم اور پیشہ ورانہ مصروفیات کے باعث برسوں تک ان کا ہندوستان آنا کم ہو گیا تھا۔ مادھوری کے مطابق، "جب ہم ہندوستان واپس آئے تو انہوں نے خود کو مکمل طور پر یہاں کی ثقافت میں ڈبو دیا۔

گول کیپر گلیر مو اوچوا میکسیکو کے ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل، چھٹا عالمی کپ کھیلیں گے

نئی دہلی (ایم این این): میکسیکو کے تجربہ کار گول کیپر گلیر مو اوچوا کو فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لئے میکسیکو کے ۲۶ رکنی حتمی سکواڈ میں شامل کرلیا گیا ہے، جس کے بعد وہ اپنے کیریئر کا چھٹا ورلڈ کپ کھیلنے کا منفرد اعزاز حاصل کریں گے۔ ۴۰ سالہ گلیر مو اوچوا ۲۰۰۶ء سے فٹبال کے ہر عالمی کپ کا حصہ رہے ہیں اور وہ ۱۵۳ بین الاقوامی میچز کے ساتھ میکسیکو کی تاریخ میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے تیسرے کھلاڑی ہیں۔ ہیڈ کوچ خاویر اگیرے کے اعلان کردہ سکواڈ میں کپتان ایڈسن الواریز اور سٹرائیکر راؤل جمینیز جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ ۲۳ سالہ فارورڈ ارمانڈو گونزالیز اور محض ۱۷ سالہ اٹیکنگ مڈفیلڈر گلبرٹو مورا کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ۱۷ سالہ گلبرٹو مورا ورلڈ کپ میں میکسیکو کی نمائندگی کرنے والے تاریخ کے سب سے کم عمر کھلاڑی بن جائیں گے۔ اسکواڈ میں ۲ ایسے کھلاڑی بھی شامل ہیں جنہیں میکسیکو کی شہریت ملی ہے، جن میں سپین میں پیدا ہونے والے مڈفیلڈر الوارو فیڈالگو اور کولمبیا کے فارورڈ جولین کوئنز شامل ہیں۔ میکسیکو، امریکہ اور کینیڈا کے ساتھ مل کر اس ورلڈ کپ کی مشترکہ میزبانی کر رہا ہے جو ۱۱ جون سے ۱۹ جولائی تک کھیلا جائے گا۔ میکسیکو کی ٹیم گروپ اے میں اپنی مہم کا آغاز ۱۱ جون کو جنوبی افریقہ کے خلاف میچ سے کرے گی۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com
For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,